سردیس کا کلیسیائی زمانہ

THE SARDISEAN CHURCH AGE

...... بادشاہ۔ میرا بھائی مُجھے بتا رہا تھا کہ وہاں رومال پڑے ہوئے ہیں، اور کسی ایسے شخص کیلئے بھی ہیں جو کینسر سے مر رہا ہے۔ پس ہم تھوڑی دیر میں اِن کیلئے دُعا کرینگے۔ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''وہاں دوسری طرف دو درخواستیں اور پڑی ہوئی ہیں۔'' -ایڈیٹر۔] دو درخواستیں اور ہیں؟ ٹھیک ہے، مَیں دُعا کرونگا...... [اُن میں سے ایک۔ایک درخواست ہے۔''] ٹھیک ہے، جناب۔ مَیں اُن کو یہاں رکھ لوں گا تا کہ اُن پر بھی دُعا کروں۔

(2) اور پھر ابھی کسی شخص نے ایک پیغام دیا ہے، وہ یہاں آیا اور پیغام دیا...... جو کل کی عبادات کے بارے میں ہے۔ اور آپ لوگ جو ہم سے اِس جگہ ملاقات کرتے ہیں، ہم آپکو کل دوپہر، دو بجے یہاں پا کر نہایت خوش ہونگے، کیونکہ کل یہ ٹیپ چلائیں گے۔ اور اگر آپ کُچھ نہیں کر رہے تو کل ضرور آئیں، کیونکہ کل ایک ایسا پیغام ہوگا جو- جو آپ نے کبھی نہیں سُنا ہوگا وہ چلایا جائیگا اور دُعائیہ عبادت ہوگی، اور- اور کل دوپہر دو بجے ہم اُمید کر رہے ہیں کہ ہم اچھا وقت گزارینگے۔ کیونکہ کل میرے لیے نہایت ہی مصروف وقت ہوگا، دیکھیں، اسلیئے کہ مُجھے اتوار کی صبح، اور اتوار کی رات، اور اسطرح کل رات کی عبادت میں، اِن کلیسیاؤں کی تاریخ کو بیان کرنا ہے۔

(3) اور اب، خُداوند کی مرضی ہوئی تو، اتوار کی صبح، ہم ایک عظیم وقت کی توقع کر رہے ہیں، کیونکہ ہماری اتوار کی چھٹی ہوتی ہے، اور ایک طرح سے ہفتے کی رات کی بھی چھٹی ہوتی ہے...... تو ہفتے کو ہم لودیکیہ کی کلیسیا کو بیان کرینگے۔ لیکن اتوار کی صبح مَیں اِس بات کو لینا چاہتا ہوں: سوئی ہوئی کنواری، اور جی اُٹھنا، اور چار...... بلکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار، اور اُن تمام چھوڑی ہوئی باتوں کو جو پیغام کو ایک ساتھ باندھتی ہیں یہ ساری باتیں ہم اتوار کی صبح سیکھیں گے۔ عبادت نو بجے شروع ہوگی۔ پاسٹر صاحب، کیا یہ بات ٹھیک ہے؟ اتوار کی صبح، نو بجے، ہم چاہتے ہیں کہ اِن تمام باتوں کو لیں جیسے کہ ''سوئی ہوئی کنواری کا کیا بنتا ہے، اور عقلمند کنواری کا کیا بنتا ہے؟ اور کب وہ واپس لوٹتی ہیں؟ یا وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کہاں پر ظاہر ہونگے؟'' اور بہت ساری ایسی باتیں ہیں جو اتوار کی صبح سیکھیں گے،

اور اُنھیں ایک ساتھ باندھنے کی کوشش کرینگے، کیونکہ یہ اِس پیغام کے ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔اور پھر اتوار کی رات، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو ہم آخری عظیم فرشتہ کو لیں گے اور اُس پیغام کو جو لودیکیہ کیلئے ہے، یہ سب ہم اتوار کی رات کو سیکھیں گے۔

(4) اور اب دیکھیں، پھر، کل دوپہر کو یہاں ایک عبادت ہے، جو کہ ٹیپ سروس ہے۔ بھائی جین نے مُجھے بتایا کہ وہ ایسا کرینگے......اور وہ عبادت کل دوپہر دو بجے شروع کرینگے۔اور آپ لوگ جو یہاں آنا پسند کرتے ہیں، یا وہ لوگ جو رُوحُ القُدس کے یا کسی اور چیز کے متلاشی ہیں، یا مسیح میں ایک اچھا وقت گزارنا چاہتے ہیں، تو ضرور آئیں پیغام سُنیں، اور مذبح کے گرد دُعا کریں۔ چرچ شاندار ہے اور گرم بھی ہے، اور ہر کسی کیلئے ہر وقت یہ کھلا ہوا ہے، جو اِس میں آنا اور دُعا کرنا اور خُداوند کو تلاش کرنا چاہتا ہے یہ اُسکے لیے تیار ہوتا ہے۔ چرچ کھلا ہوا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔اور ہم......ہم آپ سے توقع کر رہے ہیں، کہ اِسی طرح، کل دوپہر بھی آپ سے ملاقات ہو۔

(5) یا کسی بھی وقت جب بھی آپ چاہیں آپ اِس چرچ میں آ کر دُعا کر سکتے ہیں، اِس کے لیے، یہ ہمیشہ تیار ہوتا ہے۔اور اگر کسی وجہ سے اِس کے دروازے بند ہوتے ہیں یا کچھ اور ہوتا ہے، تو میرا بھائی، گلی کے پار ہی رہتا ہے، جو یہاں کا محافظ ہے۔ میرا خیال ہے کہ اُسکے گھر کا نمبر 411 ہے، میرا خیال ہے کہ...... یا پھر 811 نمبر ہے (کیا یہ درست ہے......؟) 811، اُسکا گھر اِس چرچ کی گلی کے کونے پر ہے، وہی 811 ہے۔اور اگر، وہ گھر پر نہیں ہوتا، تو......اُس کی بیوی کے پاس چابی ہوتی ہے کیونکہ وہ دونوں ایک ساتھ دروازے کھولتے اور بند کرتے ہیں، اور شاید، صبح کے وقت وہ اِسے تھوڑی دیر کیلئے کھلا چھوڑ دیتے ہیں۔اور رات میں، عبادت کے بعد، اِسے بند کیا جاتا ہے، تا کہ بچوں کی بھاگ دوڑ سے اِسے محفوظ رکھا جائے، کیونکہ آپ جانتے ہیں، کہ کھڑکیوں اور باقی چیزوں کے ٹوٹنے کا خدشہ ہوتا ہے؛ اور آج کے زمانے میں خاص طور پر، آپ جانتے ہیں کہ بچے کیسے ہیں۔لہٰذا ہم اِس بنا پر اِسے بند کرتے ہیں۔حتیٰ کہ کسی بھی وقت چرچ کے دروازے بند کرنا ہمیں پسند نہیں ہے۔ہوسکتا ہے جب دوسرا دروازہ ٹھیک ہوجائے، تو ہم اِس کا کچھ اور حل نکالیں، اور پھر ہم میں سے......کوئی نہ کوئی ہر وقت یہاں موجود ہوسکتا ہے تا کہ لوگ جب چاہیں آسکیں اور دُعا کرسکیں، اور شفا پاسکیں، اور پاک روح کو حاصل کرسکیں۔

(6) آپ لوگ، جنکی زندگی میں رُوحُ القُدس نہیں ہے، آئیں، اور یہاں ٹھہریں، اگر آپ

(7) وہ کون تھا جو تھوڑی دیر پہلے گا رہا تھا، ''خُدا مُجھ میں ہے، اور خُدا ہر جگہ ہے''؟ مَیں -مَیں نے تو سوچا تھا کہ جیسے اُٹھائے جانے کا سماں آ گیا ہے؛ اور مَیں، اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا، اور دیکھا کہ ہر کوئی اردگرد تھا۔ یہ واقعی شاندار تھا؛ مَیں اِس کی تعریف کرتا ہوں۔ ہم کسی بھی ایسی چیز کیلئے کسی بھی وقت کھڑے ہو سکتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ یہ بات ہے...... مُجھے بھی اُسے سُننے کیلئے، وقت مل گیا۔

(8) اور مَیں اِن تمام عبادات میں بہترین پرستش کو نہیں سُن سکا کیونکہ میں بہت زیادہ...... مصروف تھا، اوہ، اور آپ جانتے ہیں مصروف ہونا کیسا ہوتا ہے۔ لوگ- لوگ ہوائی جہاز کے ذریعے، اور ٹرین کے ذریعے آتے ہیں، اور...... آپ- آپ اِس بات کو نہیں جانتے، لیکن آپ غور کریں، تو یہ فون کے ذریعے بھی آتے ہیں، اور آپ کو ہر جگہ، اُن کے پاس جانا پڑتا ہے، اور اُن سے ملنا پڑتا ہے اور اُن کیلئے دُعا کرنی پڑتی ہے۔ ایسا مسلسل ہو رہا ہے، اور پھر مجھے مطالعہ کرنے کیلئے بھی وقت نکالنا پڑتا ہے؛ یہ ساری چیزیں مل کر ایک بڑا مسئلہ بن جاتی ہیں۔ لیکن ہم لوگوں سے ملنے کیلئے ہمیشہ خوش رہتے ہیں اور جو کُچھ ہم کر سکتے ہیں اُنکے لیے کرتے ہیں کیونکہ یہ...... یہی ہمارا مقصد ہے...... اور ہم اِس زمانے میں یسُوع مسیح کیلئے اُسکے لوگوں کیلئے عوامی خادم ہیں۔ اور ہم جو کُچھ کرتے ہیں اُس سے بڑھ کر کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہم نہیں کر پاتے۔

(9) ایک خادم آج صبح یہاں پہنچا، اچھا شخص تھا، بے چین تھا، اور بس پریشان ہو رہا تھا۔ وہ بہت بُری حالت میں تھا...... کیونکہ اُس نے زیادہ کام کیا تھا۔ اور یوں...... جب اُس نے کام ختم کیا اور اُٹھا، تو اُسکی چھوٹی لڑکی کمرے میں کھڑی تھی، اُس لڑکی نے تیزی سے گھومنا شروع کر دیا۔ اور اُس نے ایک لال پجاما پہنا ہوا تھا؛ اُس خادم نے بتایا کہ آخری چیز جو اُسے یاد ہے وہ ایک چھوٹی سی لال چیز تھی، جو اِس طرح سے، اُس کے اردگرد، اردگرد، چاروں طرف چکر لگا رہی تھی۔ دیکھیں، اور پھر وہ باہر نکل گیا۔ اور لہٰذا لوگوں نے اُسے ٹھیک یہاں پہنچایا۔ پس یہ- یہ بہت زیادہ کام کی کثرت کی وجہ سے ہے، آپ سمجھے۔ آپ- آپ یاد رکھیں کہ آپ جسمانی ہیں اور ہم- ہم چاہتے ہیں...... بلکہ ہم سوچتے ہیں کہ سارا بوجھ ہم پر ہی لادا ہوا ہے۔ لیکن، آپ جانتے ہیں، خُدا نے ہر جگہ خادم رکھے ہوئے ہیں تا کہ اُس بوجھ کو لیں اور خدمت کریں، لہٰذا جتنا حصہ ہمارا ہے ہمیں اُسے بہترین طریقے سے کرنا چاہیے۔ لیکن ایک بہترین خادم وہ سب کُچھ کرنے کی کوشش کرتا ہے جو وہ اِس آخری زمانے میں اپنے خُداوند کیلئے کر سکتا ہے۔ مُجھے یقین ہے...... کہ خُداوند نے اِس شخص کو رہائی دی ہے، اور اب وہ ٹھیک ہے، اور اُسے نارمل

حالت میں، واپس لے کر گئے ہیں، ٹھیک ہے، اور وہ اپنی راہ پر، شادمانی کرتے ہوئے چلا گیا ہے۔

(10) اوہ، اور، آج ایک عظیم بات واقع ہوئی۔ مَیں فقط اُن باتوں کو لے کر شروع کرنا نہیں چاہتا، لیکن دیکھیں...... آپ جانتے ہیں، مَیں نے اپنی بیوی کو بتایا، مَیں نے کہا، ''اب دیکھو، ایک آدمی آئیگا، اور وہ آدمی، ایک چھوٹے قد کا، وزنی، سیاہ بالوں والا اور سیاہ آنکھوں والا شخص ہوگا، وہ اُس نشان کو پڑھے گا اور دوبارہ واپس جانے کی سوچے گا...... لیکن تم اُسے بلانا، سمجھ گئی۔'' مَیں نے کہا، ''کیونکہ خُداوند نے اُس آدمی کیلئے پیغام دیا ہے۔'' اور مَیں اُٹھا بائبل کو کھولا، اور مَیں نے کہا، ''مَیں یہ باتیں یہاں اِس میں رکھ رہا ہوں لہٰذا تم اِسے دیکھو کہ یہ وہ کُچھ ہے جو خُداوند اُس آدمی سے کروانا چاہتا ہے۔''

(11) آٹھ سال پہلے، ایک پولش آدمی جو پولینڈ سے تھا، وہ پولینڈ میں پلا بڑھا تھا...... ایک عبادت میں کھڑا ہوا، اور وہ پلیٹ فارم کی جانب آیا اور اُنھوں نے کہا...... بلکہ رُوحُ القُدس نے اُس پر نظر ڈالی، اور اُسے بتایا تھا، اور کہا تھا، ''تم صرف اُلجھن میں پھنسے ہوئے ہو۔'' تمہیں اور کچھ نہیں ہے...... اُس نے سوچا یہ بات مَیں نے کہی تھی، مگر یہ بات رُوحُ القُدس نے کہی تھی۔ اور رُوح اُس کے ساتھ ساتھ رہا، اور آخر کار کل رات کنساس شہر سے رُوح اُسے اِس عمارت میں کھینچ لایا، اور وہ واقعی اُلجھن میں پھنسا ہوا تھا جب سے اُس نے پانی کے بپتسمے کے متعلق سُنا تھا۔ وہ اپنے ہوٹل کی جانب گیا، اور رُوحُ القُدس نے کہا، ''اُٹھ اور وہاں چلا جا۔'' کوئی اُس کے ساتھ آنا چاہتا تھا، لیکن اُس نے اُسے انکار کر دیا کیونکہ رویا میں وہ اکیلا آیا تھا۔ سمجھے؟ اور لہٰذا...... اُس نے، شریف آدمی کی طرح، اُس نشان کو پڑھا، اور پھر اُس نے دوبارہ پیچھے مڑ کر چلنا، شروع کیا، تو بیوی نے اُسے بلایا اور مَیں دروازے کی جانب گیا، اور کہا، ''یہی - یہی وہ آدمی ہے، اِسے اندر آنے دو۔''

(12) اُس نے کہا، ''مُجھے کیا کرنا چاہیے؟'' حوالہ جات، دیکھنے کے بعد اُس نے کہا، ''اب مَیں اُسے دیکھ سکتا ہوں۔''

مَیں نے کہا، ''مَیں آپ کو یہ دِکھانا چاہتا ہوں لہٰذا آپ ابھی جان جائیں گے، آپ سمجھے۔'' مَیں نے کہا، ''خُداوند نے مُجھے بتایا تھا کہ آپ آرہے ہیں۔'' آپ اُس سے پوچھ سکتے ہیں۔ مَیں نے کہا، ''اب دیکھیں، یہاں کلام موجود ہے۔ اور جانے سے پہلے اِسے ایک دفعہ پڑھ لیں۔''

(13) ٹھیک ہے، اب وہ یہاں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے کیلئے موجود ہے۔ لہٰذا......؟

...... جہاں تک مجھے معلوم ہے، ہوسکتا ہے وہ ابھی یہاں بیٹھا ہوا ہو۔ بھائی، کیا آپ یہاں موجود ہیں؟ وہ بھائی، ایک پولش بھائی ہے۔ کیا یہاں موجود ہے؟ جی ہاں، وہ پیچھے کونے میں موجود ہے، جی ہاں۔ کھڑے ہو جائیں ......اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھائیں تاکہ لوگ آپ کو وہاں دیکھ سکیں۔ ٹھیک ہے۔ رُوحُ القُدس دیکھتا ہے......ایسا ہمیشہ ہوتا ہے۔ بہت سارے لوگ سوچتے ہیں کہ رویائیں صرف پلیٹ فارم کے اُوپر آتی ہیں۔ اوہ، رویائیں صرف یہاں نہیں آتیں۔ بھائی لیو، اِسکے متعلق آپکا کیا خیال ہے؟ دیکھیں، یہ تو ہر جگہ آتی ہیں۔ خیر، یہاں پر، یہ تو اِنکی چھوٹی سی جگہ ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں یہ تھوڑی بہت عیاں ہوتی ہیں۔ اور آپ دیکھیں، باہر یہ سارا دِن اور رات چلتی ہیں۔ جی ہاں، میری بیوی سے پوچھ لیں، وہ آپکو بتائیگی ......یا اِن بھائیوں سے پوچھ لیں، یا میرے پڑوسی، بھائی ووڈ، یا جو لوگ میرے اردگرد ہوتے ہیں اُن سے پوچھ لیں۔ اوہ، مائی! یہ چھوٹی- چھوٹی رویائیں یہاں آتی ہیں؛ جبکہ وہ بڑی رویائیں باہر وقوع ہوتی ہیں۔ اب دیکھیں، آج تک کوئی بھی رویا ادھوری نہیں بتائی گئی۔ اوہ! مَیں اِس بات کیلئے خوش ہوں، یہ جانتا ہوں کہ ہمارا خُداوند بہت جلد آنے والا ہے اور ہم ہمیشہ کیلئے اُس کے ساتھ رہیں گے؛ ہمیشہ کیلئے نہیں، بلکہ ابدیت کیلئے، ابدیت کیلئے۔

(14) اب، مُجھے یقین ہے، خُداوند کی مرضی سے، اِس ہفتے کی اٹھارہ تاریخ کو اتوار ہے۔ اِس ہفتے کی اٹھارہ تاریخ کو اتوار ہی ہے۔ مجھے ایک خوفناک جنگ کرنی پڑی تھی؛ کیونکہ شیطان نے مُجھے زکام دینے کی کوشش کی تھی جو آب وہوا میں پھیلا ہوا ہے، لیکن مَیں نے یہ واپس اُسکو دے دِیا؛ لیکن اُس نے پھر مجھے یہ دے دِیا، مَیں نے پھر اُسے یہ واپس دے دِیا۔ پس...... یوں مُجھے ایک چھوٹی سی جنگ کرنی پڑی۔ پس ہوسکتا ہے ہم اگلا ایک ہفتہ اور اِس سے جنگ کریں۔ اور پھر، خُداوند نے چاہا، تو اٹھارہ تاریخ کو جو، اتوار آرہا ہے۔ ہم کوشش کرینگے کہ بیمار لوگوں کیلئے شفائیہ عبادات کا انعقاد کریں، کیونکہ لوگ بیمار ہیں...... اِن حالاتوں کو دیکھتے ہوئے، کہ کیسے بیماریاں بڑھتی جارہی ہیں اور ایمرجنسی کیس سامنے آرہے ہیں، ہم پھر بھی کوشش کررہے ہیں کہ جلد از جلد لوگوں کیلئے دُعا کریں اور اُنکی مدد کریں، لیکن ایسے حالاتوں میں وقت کا پتہ ہی نہیں چلتا، کہ دِن کیسے گزر گیا اور رات کیسے گزر گئی۔ پس اِس لیے ہم نے اٹھارہ تاریخ سے ہر روز شفائیہ عبادت لینے کا سوچ لیا ہے۔ اور اگر آپکے پیاروں میں سے کچھ ہیں جو چاہتے ہیں کہ اُن کیلئے دُعا کی جائے، تو آپ اُنھیں یہاں اُوپر لے آئیں، یا اُس وقت اُنھیں عبادت میں لے آئیں۔

(15) اب، جیفرسن ویل کے بہت سارے لوگ مُجھے بتا رہے تھے، اُنھوں نے بتایا کہ وہ وقت پر تقریباً پانچ بجے، (یا چھ بجے یہاں پہنچے) تا کہ اُنھیں جگہ مل سکے، مگر اُنھوں نے بتایا کہ اُن کی گاڑیوں کیلئے بھی یہاں جگہ نہیں تھی۔ لہٰذا وہ...... مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، آپ دیکھیں،...... یہ لوگ، ہمارے بھائی اور خادم حضرات ہیں، جو پوری دُنیا سے یہاں ہم سے رفاقت کرنے آتے ہیں۔'' مَیں نے کہا، ''وہ- وہ یہاں تعلیم پانے آتے ہیں۔''

(16) اور ہم صرف سُرخیوں کو چھونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیونکہ، پھر تھوڑی دیر کے بعد، ہم اِسے کتاب کی صورت میں کرلیں گے تا کہ آپ اِسے پڑھ سکیں اور- اور اِس میں مذید کچھ- کچھ شامل کرینگے، کیونکہ رات کو...... آپ نے توجہ دی، کہ گزری راتوں میں، مَیں کوشش کرتا، رہا ہوں، کہ آواز کو محفوظ کیا جائے، آپ دیکھیں، کیونکہ یہ ایک بہت بڑا نقطہ ہے، اور یہی بات ہے جو مَیں چاہتا ہوں کہ سامنے لائی جائے؛ تا کہ لوگ دیکھیں، کہ اِس زمانے میں مسیح کا مکاشفہ کیا ہے، اور اُسے سمجھیں۔

(17) اور اب، اِس سے پہلے کہ ہم پاک کلام پڑھیں...... مَیں جانتا ہوں کہ کل بہت بڑا کمرشل دِن ہے جب ہم سبکو اپنی ہفتے کی رات کیلئے ضرورت کی اشیاء لینے جانا ہے۔ اور ہمیں اُن کو ہفتے کی دوپہر یا ہفتے کی صبح کو، کسی وقت لینے جانا ہے، اگر ہم ایسا کریں گے تو ہفتے کی رات کو چرچ آسکتے ہیں۔ اسلیئے آج رات ہم جلدی ختم کرنے کی کوشش کرینگے لہٰذا آپ کل سب کچھ لے آئیں اور تھکیں گے بھی نہیں، اور دوپہر کی عبادت میں، اُن بھائیوں کے ساتھ جو ٹیپ لگائیں گے شامل ہوسکیں اور- اور اِسی طرح کل رات کی عبادت میں بھی۔

اب، اگر آپ چاہیں، تو ہم دُعا کیلئے کچھ لمحے کھڑے ہونگے۔

(18) اِس سے پہلے کہ ہم دُعا کریں، مَیں چاہونگا، کہ اگر یہاں کوئی ایسا شخص ہے جسکے پاس دُعا کیلئے خاص درخواستیں ہیں، تو آپ صرف ہاتھ اُٹھائیں ہم جان جائینگے۔ کیونکہ خُدا دیکھتا ہے۔ اب بھائیو، آپ دیکھیں کہ ہم ایک ضرورت مند دُنیا میں ہیں یا نہیں ہیں۔ میرا اندازہ ہے ﭘﭽﺎنوے یا اٹھانوے فیصد لوگوں نے اِس بات کیلئے اپنے ہاتھوں کو اُٹھالیا ہے...... اب، یاد رکھیں، آپ یہ جانتے ہیں کہ ہم خُدا کے بغیر حرکت نہیں کر سکتے۔ سمجھے؟ وہ آپکے ارادوں کو جانتا ہے، وہ جانتا ہے کہ آپ کیا مانگ رہے ہیں۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکائیں:

(19) رحیم آسمانی باپ، آج رات ہم تیری پاکیزگی کے وسیلہ، تیرے تخت تک پہنچ رہے ہیں، تیرے اُس وعدہ کے ذریعہ جو تُو نے کیا تھا کہ تُو سُنے گا۔ اور اگر ہم یقین کرینگے، تو جو کُچھ ہم مانگتے ہیں تُو

ہمیں بخشے گا۔ ہم اپنی تمام غلطی خطاؤں کا اقرار کر رہے ہیں۔ اے خُداوند، ہم محسوس کرتے ہیں، کہ ہم۔ ہم تیری برکات میں سے کسی کے بھی قابل نہیں ہیں۔ ہم۔ ہم نا اہل ہیں۔ ہم مکمل طور پر نا اہل ہیں، اور اگر ہم۔ ہم قابل ہوتے اور۔ اور ہم نے کوئی بڑا کام کیا ہوتا تو ہم کبھی بھی نہ آتے۔ اے باپ، ہم کلوری پر نظر کرتے ہیں، جس نے تمام بڑے پن کو ہم سے دُور کر دیا، پس ہم۔ ہم مسیح کے علاوہ اور کُچھ نہیں جانتے کہ اُسے مصلوب کیا گیا۔ اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ پاک کلام کے مطابق وہ تیسرے دِن جی اُٹھا، اور ہماری تقدیس کیلئے، چالیس دِن کے بعد رُوح القُدس کی صورت میں واپس لوٹا، تا کہ ہمارے ساتھ رہے جب تک کہ آخری وقت میں آسمانوں پر اُسکی دیدنی صورت دِکھائی نہ دے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اب آخری وقت اصل میں تیزی سے آ رہا ہے۔ اور خُداوند، ہم نہایت خوش قسمت لوگ ہیں، اسلیئے کہ۔ کہ تُو نے ہمیں یہ عظیم شرف بخش دیا ہے۔

(20) اے باپ، مَیں نہایت شکر گزار ہوں، کہ یہ سُننے والے لوگ یہاں سروں کو جھکائے ہوئے بیٹھے ہیں، اور سُن رہے ہیں......؟ ......اور اِس وقت، اے خُداوند، مَیں دُعا کرتا ہوں کہ تُو آج رات میرے لبوں کو پاک کرے گا، اور ہر رات اور ہمیشہ جب بھی مَیں تیرے پلپٹ پر تیرے لوگوں کو کلام سُنانے آؤنگا؛ تو، اے خُداوند، مُجھے کبھی بھی کوئی غلط بات کہنے نہ دینا۔ کیونکہ تُو اب بھی منہ بند کرنے کی قدرت رکھتا ہے جیسے تُو نے دانی ایل کے سامنے غار میں شیروں کے ساتھ کیا تھا۔ اور خُداوند، اگر مَیں کوئی ایسی بات کہنا چاہوں جو تیری مرضی کے مطابق نہ ہو، تو میرے منہ کو بند کر دینا، تا کہ مَیں وہ بات بیان نہ کر پاؤں۔ میرے خیالوں کو دُور کر دینا؛ اے خُداوند، مُجھے دُرست راہ پر رکھنا، جہاں مَیں سچائی کے علاوہ اور کُچھ بیان نہ کر پاؤں۔ کیونکہ مَیں سمجھتا ہوں کہ اِس عظیم دِن میں یہ لوگ انتظار کر رہے ہیں ...... بلکہ اُس خدمت کے مطابق انتظار کر رہے ہیں جو مَیں نے اِن سے بیان کی ہے۔ اور اگر تُو اپنے ستاروں میں سے۔ سے، اور اپنے فرشتوں میں سے، اور اپنے خادموں میں سے، اور اپنے بندوں میں سے کسی کو لینے آتا ہے، تو اُنھیں سب سے پہلے اِن پیغامات کے مطابق جو ہم نے یہاں بیان کیے ہیں بننا پڑے گا۔ اور جو تیرے بندے ہیں، پھر تُو اُن کی ذمہ داری لے گا۔

(21) اب، اے باپ، مَیں درخواست کرتا ہوں کہ تُو رُوح القُدس کو بولنے دے نہ کہ کسی انسان کو۔ ہمارے دِلوں کا ختنہ کرتا کہ ہم اُسے سُن سکیں۔ اے باپ، مَیں بھی سُنونگا۔ میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو بیماروں اور پریشان لوگوں کو شفا دے۔ کیونکہ ہر طرف، یہ تمام لوگ ضرورت مند ہیں، اپنے فضل کو

اور رحم کو اِن پر انڈیل دے۔اور ہر اُس درخواست کو قبول کر جو ہاتھ اُٹھانے کے وسیلہ سے ظاہر کی گئی ہے۔اور ملک بھر میں جبکہ بہت سارے دوسرے لوگ بھی پریشانی اُٹھا رہے ہیں،اور اُنکے یہ رومال اُنکی نمائندگی کر رہے ہیں،اور یہ درخواستیں میرے ہاتھ کے نیچے پڑی ہوئی ہیں،اے باپ، ہونے دے کہ رُوحُ القُدس جواب دے،اور بیمار شفا پائیں۔اب اپنے لکھے ہوئے کلام کے ذریعہ سے، رُوحُ القُدس کے وسیلہ ہم سے کلام کر،ہم یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔تشریف رکھیں۔

(22) اب آج رات کلیسیا میں تھوڑا سا گرم پن ہے۔کیونکہ آگے عظیم لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ آ رہا ہے۔اور آج رات ہم اُس اگلے کلیسیائی زمانے تک رسائی حاصل کر رہے ہیں جو- جو پانچواں کلیسیائی زمانہ ہے۔ہم نے پہلے کلیسیائی زمانے کو دیکھا، جو کہ اِفُسس کا ہے۔ہوسکتا ہے مَیں آغاز میں اِن کو ایک بار پھر پڑھوں، اگر اپنے کاغذوں کو چیک کرنا پسند کرینگے تو یہ تمام چیزیں تحریر ہیں اور یوں مَیں اِن کو آپ کیلئے پڑھنا پسند کرونگا۔

(23) پہلا کلیسیائی زمانہ افُسس کا کلیسیائی زمانہ تھا، جو کہ A.D55 سے لیکر 170 تک تھا۔ اور پولُس ستارہ تھا،اور یہی پہلا کلیسیائی زمانہ تھا۔''جس میں بغیر محبت کے کام تھے''اور یہی خُدا کی شکایت تھی۔اور اجر''زندگی کا درخت تھا۔''

(24) دوسرا کلیسیائی زمانہ 170 سے لیکر 312 تک تھا،اور اُس زمانہ کا پیامبر آئرینیس تھا۔اور وہاں بھی شکایت تھی......وہاں مصیبتیں تھیں،اور وہ ایک مصیبت زدہ کلیسیا تھی۔اور اجر،''زندگی کا تاج تھا۔''

(25) تیسرا کلیسیائی زمانہ پرگمن کا تھا،اور سینٹ مارٹن اُس کلیسیا کا پیامبر تھا۔اور وہ کلیسیا 312 سے لیکر 606 تک تھی۔اور شکایت''جھوٹی تعلیم ،شیطان کی تخت گاہ،اور پاپائی حکمرانی کی بنیاد کا پڑنا تھا،اور کلیسیا اور ریاست کی آپس میں شادی کا ہونا تھا۔''اور اجر''پوشیدہ من،اور ایک سفید پتھر تھا۔''

(26) اور چوتھا کلیسیائی زمانہ تھواتیرہ کا تھا؛اور کولمبا اُس کلیسیائی زمانہ کا فرشتہ، یا پیامبر تھا؛ جو 606 سے لیکر 1520 تک تھا۔اور کلیسیائی زمانہ پاپائی بہکاوے میں تھا،اور تاریک زمانہ تھا۔(آپ جانتے ہیں،گزری رات،تاریک زمانہ کو دیکھا تھا۔)اور- اور اجر،تھا''قوموں پر اختیار دوں گا،اور صبح کا ستارہ دوں گا،''یہ اُس فرشتہ کیلئے تھا۔

کا ستارہ دوں گا،'' یہ اُس فرشتہ کیلئے تھا۔

(27) اب، آج رات، ہم پانچویں کلیسیائی زمانے کو شروع کر رہے ہیں، جو کہ سردیس کا کلیسیائی زمانہ ہے، S-a-r-d-i-s، سردیس۔ اور اِس کلیسیائی زمانہ کا پیامبر مارٹن لوتھر ہے، جو کہ بائبل کے عالم یا اُستاد کے نزدیک بہت زیادہ مشہور تھا، بلکہ، آج بھی، عام لوگوں کے نزدیک مشہور ہے۔ اور اِس کلیسیائی زمانہ کا آغاز 1520 میں ہوا اور اختتام 1750 میں ہوا تھا، 1520 سے لیکر 1750 تک تھا؛ اِس زمانہ کو ہم'' اصلاح کا زمانہ کہتے ہیں۔'' اور شکایت'' اُنکا اپنے نام کا استعمال کرنا تھا۔'' اور تھوڑے سے ایسے شخص جو بچ گئے تھے اُن کیلئے اجر، تھا'' کہ وہ سفید پوشاک پہنے ہوئے اُس کیساتھ سیر کرتے ہیں، اور اُن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں موجود ہیں۔'' اب جیسے ہی ہم اِسے شروع کرتے ہیں تو خُداوند ہمیں برکت بخشے۔

(28) اب ہم اِس کلیسیائی زمانہ کیلئے، تیسرے باب کی پہلی آیت سے شروع کرتے ہیں۔ جہاں سردیس کی کلیسیا کیلئے پیغام ہے، اور یہ اصلاح کا دور ہے۔ اور تھوڑے سے ایمان رکھنے والے اشخاص باقی بچے ہیں، جو کہ تقریباً باہر ہیں۔

(29) اب یہاں کُچھ نئے آنے والوں کیلئے ہے، شاید یہ کہیں، کہ...... پس آپ بھی اِس میں پیچھے نہیں رہیں گے۔ یہ بنیادی چیز ہے، اور اکثر ہم وہاں آرہے ہوتے ہیں جہاں پر ہم اپنے پیغامات کو رکھ سکتے ہیں...... اِسے لیں، دوپہر میں آئیں اور اِسے تحریر کرلیں؛ شاید اتوار کو ایسا ہو۔ اب دیکھیں، یہ ہر ایک......کلیسیائی زمانہ کو پیش کرتا ہے: ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات۔ یہ آغاز فلدلفیہ کیساتھ ہو رہا ہے......

(30) یہ یہاں پنتی کاسٹل طاقت کو- کو پیش کرتی ہے، یا ایک کلیسیا کو جو پنتی کوست پر تھی۔ اور یہ آغاز میں بہت بڑی کلیسیا تھی، لیکن اُنھوں نے ایک- ایک- ایک تنظیمی روح کو شروع کیا جو اُن میں آرہی تھی، اور کلیسیا کو منظّم کرنے کی کوشش کر رہے تھے، اور وہ''نیکلیوں کے کام کہلائے۔'' اب، ابھی تک یہ ایک تعلیم نہیں تھی۔ اور پھر ہم نے خُدا کے کلام کو لیا اور اسے عیاں کیا، کہ'' یہ کام کیا تھے،'' اور'' نیکلیوں کیا تھا۔''نیکلیوں، یہ ہمارے لیے ایک اجنبی لفظ ہے، لہٰذا میں نے اس یونانی لفظ کو لیا اور اسے عیاں کیا۔ اور نیکاؤ کا مطلب ہے'' فتح کرنا،'' یا'' غالب آنا،'' یا پھر'' کسی چیز پر غلبہ پالینا۔''نیکلیوں، پھر لیٹن کلیسیا ہے،'' یعنی عوام۔''نیکلیوں، یعنی ایک- ایک ایسا کام جس کے

جو بائبل کو پڑھے، اور ایک ہی شخص ترجمانی کرے، اور وہ کلیسیا کا ایک بشپ یا کوئی بڑا سربراہ شخص ہو۔

(31) پھر ہم، دوسرے کلیسیائی زمانہ میں دیکھتے ہیں، اِس کو نچوڑنا شروع کر دیا گیا۔لیکن وہ ابھی تک پنتی کوست ہے؛ اور یہ ایک تنظیم بن گئی ہے(d)۔

(32) اب، تیسرے کلیسیائی زمانے، پرگمن میں، پنتی کوست کو مکمل طور پر نچوڑ دیا گیا۔تب وہ ''کام'' یہاں تنظیم کی تعلیم، بن گئے، اور ہر طرح سے آگے بڑھتے ہوئے وہ ایک ''تعلیم'' کی شکل اختیار کر گئی۔اور پھر درحقیقت اُنھوں نے، وہاں شادی کر لی۔اُنھوں نے شادی کر لی! اور...... اِس گروہ نے اُس پنتی کاسٹل گروہ کو مغلوب کر لیا۔

(33) اب جس طریقے سے مَیں یہ کہہ رہا ہوں، بھائیو، یہی حقیقی سچ ہے۔یہ باتیں تاریخ کی مقدّس تحریروں کے مطابق ہیں۔اِن کتابوں میں ناسین کونسل، فوکسی کی شہیدوں کی کتاب، اور تمام عظیم قدیم تحریریں موجود ہیں۔مَیں نے اُن قدیم مسودات میں سے کُچھ کو لیا ہے۔اور ہر ایک...... اب مَیں یہ نہیں کہتا...... یہ نہیں کہہ رہا ہے کہ مَیں ہی پنتی کوست ہوں۔ایسا مطلب نہیں ہے...... جب مَیں کہتا ہوں ''پنتی کوست،'' تو اِس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ اِس زمانہ کی تنظیم ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔اگر ایسا ہے تو پھر اُتنے ہی قصوروار ہیں ہے جتنے اُن میں سے باقی تھے۔لیکن میرا مطلب اصل پنتی کاسٹل سے، یعنی خُدا کے اصل روح کا اصل تعلیم کیساتھ، اور اصل برکات کے ساتھ، اور اصل نام کیساتھ قائم ہونا ہے، ہر ایک بات جس طرح بالکل ابتدا میں شروع ہوئی جس طرح وہ بائبل کے ذریعے کی گئی تھی۔

(34) اب، جب ہم اِس زمانہ کی طرف آتے ہیں، تو آپ دیکھیں پنتی کوست کس حد تک ہے۔کیا آپ اِسے ٹھیک پیچھے دیکھ سکتے ہیں؟ کیا آپ اِسے پیچھے راستے سے باہر کر سکتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔اب، یہاں آئیں، گزری رات، عظیم زمانہ جس میں ہم تھے، کانسٹنٹائن، کانسٹنٹائن، C-o-n-s؛ مَیں یہ بتاونگا۔اُس نے، ایک بت پرست ہونے کی حیثیت سے، اُن...... مسیحیوں سے کہا تھا (وہ جن کے پاس نیکلیوں کی تعلیم تھی) اگر وہ دُعا کرینگے کہ وہ جنگ جیت جائے؛ تو وہ ایک مسیحی بن جائیگا، ٹھیک ہے۔اُس وقت کے دوران جب وہ جنگ میں تھا، تو اُس نے ایک خواب دیکھا تھا کہ وہ...... اُس نے ایک سفید صلیب کو اپنے سامنے دیکھا تھا، اُس نے کہا، ''میں اِس کے وسیلے جیت جاونگا۔'' یہ بات سچ ہے۔پھر اُس نے اپنی فوج کو لیا اور اُنکی سِپروں پر سفید صلیبوں کو بنوایا، اور یہی کیتھولک کی

ترتیب یا جائے پیدائش کہ گھڑی تھی، جسے آج، کولمبس کے بہادر کہا جاتا ہے۔

(35) اب- اب، کانسٹنٹائن کے، متعلق......آپ تاریخوں میں سے ایک بھی ایسی بات ڈھونڈ نہیں سکتے ہیں، جو اُس کی تبدیلی کے متعلق ہو۔ وہ ایک ٹیڑھے سیاستدان کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔ کیونکہ وہ اپنے ذہن میں اپنی بادشاہت کو- کو متحد کرنے کا منصوبہ رکھتا تھا تاکہ اُسے مضبوط کرے۔ لیکن وہ اپنی ذات میں، ایک بت پرست کی حیثیت سے تھا، اور بتوں کو پوجتا تھا؛ پھر اُس نے نیکلیوں کی اُس تعلیم کو دیکھا جس نے تقریباً ایک مقام کو نچوڑ دیا تھا، لہٰذا گزری رات ہم نے دیکھا کہ اُس نے بالکل اُسی حکمتِ عملی کو استعمال کیا۔

(36) اور یسُوع نے اِس کے وقوع پذیر ہونے سے تین سو چار سال پہلے نبوت کی تھی، کہ وہ بلعام کی تعلیم کو سِکھائیگا۔ کیسے بلعام نے بنی اسرائیل کو دھوکہ دیا تھا، کہ وہ حرام کاری کریں اور- اور قربانیاں...... بتوں کو قربانیاں چڑھائیں، اور ایسی چیزیں کھائیں۔ اب، ہم اِس بات سے واقف ہیں ''اُن چیزوں کو کھانا جو بتوں کیلئے چڑھائی جاتی ہیں،'' یہ حقیقت میں کیا تھا، یہی تو پرستش کرنا تھا۔ اِس میں ذرا چلتے ہیں، وہ بتوں کے سامنے جھک گئے تھے، اور پھر اِسی طرح پیچھے مسیحی کلیسیا میں بتوں کو لے آئے؛ بالکل جس طرح بلعام نے پیچھے کیا تھا، اور اسرائیل کو حرام کاری کی طرف مائل کیا تھا، تاکہ بتوں کی اُس بڑی عید میں جائیں۔

(37) ٹھیک ہے، کانسٹنٹائن نے اپنی حکمتِ عملی سے بالکل وہی کام کیا، اور اُس نے ایک کلیسیا کو تعمیر کیا۔ اُس نے ناسین کونسل میں بہت کچھ دیا، اور پھر اُنھوں نے...... بلکہ اُس نے- نے بہت بڑی بڑی عمارتیں بنوائیں جو اُس کے پاس تھیں، اور اُس نے اُن کو چرچز میں بدل دیا۔ اور پھر اُس نے ایک بہت بڑا سنگِ مرمر کا مذبح بنوایا، اُسے سونے اور جواہرات سے منڈھوایا۔ اور پھر اُس نے ایک تخت بنوایا، اور اُس نے ایک شخص کو سربراہ کی حیثیت سے مقرر کیا......اور یوں وہ شخص ''بشپ کہلایا۔'' اور اُنھوں اُسے اُس تخت پر بٹھایا، اور یوں بونی فیس سوئم تخت نشین کیا گیا۔ اور وہ عام کپڑے پہن کر- کر اِدھر اُدھر نہیں چلتا پھرتا تھا، بلکہ اُنھوں نے اُس کے لیے ایک- ایک بہت خوش لباس بنایا اور خُدا کی مانند اُسے لباس پہنایا اور اُسے اُوپر بٹھایا اور اُسے، ''وِکر کہا۔'' وکر، یا وکیریس فلی ڈائی، اِس کا مطلب ہے ''خُدا کے بیٹے کا قائم مقام۔''

(38) اب، یہاں جس میں حکمت ہے، ایک زاویہ، کھینچے: وکیریس فلی ڈائی۔ اور پھر جب آپ

اِس کے نیچے ایک لائن کھینچتے ہیں اور اعداد کو جمع کرتے ہیں،تو آپ بالکل وہی کُچھ پاتے ہیں جو خُدا نے کہا تھا کہ یہ حیوان کا نشان ہے: چھ سو چھیاسٹھ۔ دیکھیں، وکیریس فلی......اب،مَیں روم اور ویٹی کن میں گیا ہوں۔اور وہاں تین منزلہ تاج موجود ہے: جو جہنم، بہشت، اور برزخ کے اختیار کو ظاہر کرتا ہے۔سمجھے؟ تاج دیکھیں، اختیار دیکھیں، سب کُچھ دیکھیں،ٹھیک وہاں موجود ہے۔

(39) دراصل ، جمعرات کی دوپہر تین بجے مُجھے اُس آخری پوپ سے ملنا تھا جو اُسوقت وہاں تھا۔ وہاں بیرن وان بلوم برگ میں تھا......اُس وقت اُس نے کہا،''اب دیکھو، بھائی برینہم ، جب تم وہاں جاتے ہو،تو سب سے پہلا کام تمہیں یہ کرنا ہے کہ اپنے دائیں گھٹنے پر جھک جانا ہے اور اُس انگوٹھی کو چومنا ہے۔''

(40) مَیں نے کہا،''یہ بات بس سے باہر ہے۔ یہ بات بس سے باہر ہے۔اسلیئے یہ بھول جاؤ۔'' مَیں نے کہا،'' مَیں تو......میرے پاس آدمی کے خلاف کُچھ نہیں ہے، وہ......؟......''لیکن مَیں نے کہا،''یہاں ایک بات ہے،مَیں ایک آدمی کو اُس کا خطاب دونگا۔اگر وہ 'ریورنڈ ہے،'تو ٹھیک ہے، اگر ایک 'بشپ، ایلڈر، ڈاکٹر' یا جو کُچھ بھی ہے، مَیں خوشی سے ایک آدمی کو سلام کرونگا۔لیکن ایک آدمی کو پوجنا؟ میری پوجا تو صرف ایک آدمی کیلیئے واجب الادا ہے: اور وہ یسُوع مسیح ہے۔یہی وہ آدمی ہے جس کے سامنے مَیں جھکوں گا۔''مَیں نے کہا،''لہٰذا یہ بات بھول جاؤ۔اُس ملاقات کو منسوخ کر دو۔'' مَیں ایسی ملاقات نہیں کرونگا۔اور لہٰذا مُجھے ......

(41) گھر آنے کے بعد مُجھے معلوم پڑا کہ ایک اور عظیم امریکن،ٹیڈی روز ویلٹ نے بھی، ایسا ہی کیا تھا۔اُس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تھا......کیا تاریخ میں یہ بات یاد ہے؟ اُس نے پوپ کیساتھ ملنے سے اسلیئے انکار کر دیا تھا کہ اُسے اُس کی انگوٹھی کو چومنا تھا یا......آپ جانتے ہیں، اسلیئے ، کہ اُنھوں نے اُسے پاؤں کے انگوٹھے پر چڑھایا ہوا تھا۔پس......اوہ، یہ ٹھیک نہیں ۔ ہرگز نہیں، یہ بات بس سے باہر ہے۔ یوں پھر......

(42) تاہم،اب دیکھیں...... جیسے کہ، بلعام تھا،گزری رات ہم نے اِس بات کو دیکھا تھا،اب...... پہلے، یہاں دیکھیں، اِس سے پہلے کہ ہم اِسے چھوڑیں، اُنھوں نے کلیسیا کو مضبوط کیا اور شادی کر لی،اور کُچھ بت پرست نظریات، اور بت پرستوں کے بتوں کو کلیسیا میں لے آئے۔مشتری کا دیوتا،سورج کا دیوتا، مریخ کا دیوتا، زُہرہ کا دیوتا، اور اُن تمام بتوں کے دیوتاؤں کو لیا اور اُس نے اُن

تمام کو بت پرست کلیسیاؤں میں سے اُنہیں باہر نکال دیا؛ اور پولُس، پطرس، کنواری مریم، اور باقی تمام کو وہاں رکھ دیا، اور کہا، ''یہاں تمہارا وِکر ہے کیونکہ یسُوع نے پطرس کو کہا تھا، 'مَیں تُجھے کنجیاں دیتا ہوں،' اور وہ رسولی جانشین ہے۔'' اور آج تک اِس زمانے میں بھی کیتھولک کی یہی تعلیم ہے۔ اور یوں اُنھوں نے بتوں کو نصب کر دیا۔ اور اُنھوں نے کیا کِیا؟ وہ مسیحیت میں پرستش کیلیئے بتوں کو لے آئے، نام نہاد مسیحیت میں؛ نہ کہ اصل مسیحیت میں، کیونکہ وہاں تھوڑے سے پنتی کاسٹل بھی تھے......

(43) اب یاد رکھیں، مَیں ایسا نہیں کہتا...... مَیں نے ایسا نہیں کہا تھا، ''بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، اور پریسبٹرین،'' سب میں یہ بھی ہیں۔ لیکن اصل، خُدا کا اصل بیج پنتی کوست تھا؛ جو تھا، جو ہے، اور جو ہمیشہ تک رہے گا! کیونکہ ٹھیک وہیں سے پنتی کاسٹل طاقت کے ساتھ، کلیسیا کا آغاز ہوا ہے۔

(44) اب، آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، کیا یہ بات دُرست ہے؟'' مَیں آپ سے کہونگا تواریخ کو لیں، اور وقت کی ندی کے ذریعہ سے یہاں سے نیچے کی جانب نظر ڈالیں، اور تلاش کریں کہ اگرچہ اُن حقیقی لوگوں میں سے ہر ایک نے، یعنی خُدا کے حقیقی بچوں نے اُن پنتی کاسٹل برکات کو نہیں تھام رکھا تھا؛ جو غیر زبانیں بولتے تھے، زبانوں کا ترجمہ کرتے تھے، جن میں معجزات ہوتے تھے، اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیتے تھے۔ اور ہر وہ کام جو رسولوں نے کیا تھا، اُنھوں نے بھی کیا تھا، ٹھیک وہیں سے ایسا ہوا تھا۔ اور تاریخ کو پڑھتے ہوئے، یہی سبب بنا، کہ مَیں نے پولُس اور آئرنیس کو لیا اور ــ اور ــ اور پھر آگے بڑھتے ہوئے سینٹ مارٹن، اور کولمبا کو لیا؛ اور ان آدمیوں میں سے ہر ایک کے درمیان (جو وہاں سے لیکر سیدھے یہاں اِس زمانہ میں آتے ہیں)، معجزات اور حیرت انگیز واقعات رونما ہوتے رہے ہیں۔

(45) ٹھیک ہے۔ اُس نے کہا وہ ایسے تھے...... مائیک تھوڑی سی گڑبڑ کر رہا تھا...... کیا اب یہ بہتر ہے؟ ٹھیک ہے۔ نہیں، اُنھوں نے اپنے سر کو ہلایا ہے، بلی، وہ اب بھی ٹھیک طور پر نہیں سُن سکتے۔ ٹھیک ہے۔ آپ سُن سکتے ہیں......؟ ٹھیک ہے......؟ اب دیکھیں، کیا اب آپ مُجھے سُن رہے ہیں؟ اب، کیسا ہے؟ کیا یہ بہتر ہے؟ جی ہاں؟ تو پھر ہر کوئی کہے، ''ٹھیک ہے۔'' پال، یہ ایک نشان آپکے خلاف ہے۔ اب ٹھیک ہے، بہتر ہے۔

(46) اب، اُس زمانہ میں اُس وقت اُس نے یہ ایک بڑی چیز بنا دی، اور اُس آدمی کو تمام چرچز پر یونیورسل بشپ مقرر کر دیا، اور اُنھیں بیشمار دولت دی اور وغیرہ وغیرہ، اور اُن سے وعدہ کیا، اور کلیسیا

اور ریاست کو ایک ساتھ متحد کیا، اور کلیسیا کو ریاست پر اختیار دیا۔ یوں اُسے ایک عظیم آدمی بنا دیا۔ لہٰذا یہ بالکل درُست ہے...... جو کُچھ کانسٹنٹائن نے کیا تھا بالکل وہی کام ہم اِس اگلی کلیسیا میں پاتے ہیں، جیسا خُدا نے کہا تھا؛ اور، ایلیاہ کے دِنوں میں ہوا تھا، جب وہ اُس عورت ایزبل کی وجہ سے پریشان ہو گیا تھا کیونکہ وہ اُس کے بچوں پر حکمرانی کر رہی تھی؛ اور بالکل اِسی بات نے تاریک زمانے کی جگہ لی۔ یہاں دیکھیں جہاں اب پنتی کوست ہے۔ میرے، میرے! بس اِس میں دِکھایا گیا ہے۔ اور تقریباً ایک ہزار سال کیلئے ایسا ہوا، یہ...... تقریباً 500 سے 1500 تک بنتا ہے، ٹھیک ہے، جو 606 سے 530 ہے...... 520، ٹھیک نمبر ہے، لیکن یہ ٹھیک ایک ہزار سال کا عرصہ بنتا ہے۔ اُنھوں نے...... ایک خونی ایزارسانی شروع کی۔ تاریخ کو پڑھیں۔

(47) اب، ایک کیتھولک آپ کو مسیحی کلیسیا کے متعلق بتاتا ہے، کہ وہ ہی مسیحی کلیسیا تھے۔ جبکہ وہ تنظیمی مسیحی کلیسیا ہیں۔ کیونکہ ایک حقیقی پنتی کاسٹل کو نکال کر قتل کر دیا گیا تھا، ہلاک کر دیا گیا تھا، اور اُنھیں پوپ صاحبان اور بشپ صاحبان کے ذریعے موت کے حوالہ کر دیا گیا تھا اور وغیرہ وغیرہ، اِس قدر خونی تھے جتنے کہ ہو سکتے تھے۔

(48) اب، توجہ دیں، ایسا کہنے کیلئے، کسی دِن مُجھے اپنی زندگی کی قیمت چکانی پڑیگی۔ لیکن ایک بات یقینی ہے، مَیں جانتا ہوں کہ مَیں کس راہ پر گامزن ہوں، مُجھے معلوم ہے۔ پس خون کے ساتھ بھیگنا جاری رکھیں۔ لیکن اب یہ گھڑی آ رہی ہے، جس کے مطابق آپ دیکھ رہے ہیں ملک میں کیا ہو رہا ہے تو بھی اِسے زیادہ طویل نہیں ہونا ہے۔ آپ دوبارہ کبھی اس چیز پر نہ آئیں! یہ سچائی ہے۔ اور اِس کیساتھ کھڑے رہیں۔ اپنے خون کو مِلائیں جیسے اُس زمانہ میں اُنھوں نے مِلایا تھا۔

(49) اب، آپ دیکھیں کہ اس جگہ کیا رونما ہوا۔ پھر اس جگہ ایزبل کی تعلیم اندر آ گئی۔ ایزبل ایک ایسی عورت تھی، جو بت پرست تھی...... اخی اب نے بھی وہی کام کیا تھا جو کانسٹنٹائن نے کیا تھا؛ اُس نے اُس عورت سے اِس بنا پر شادی کی کہ اپنی بادشاہت کو مضبوط کرے، اور یوں اسرائیل میں بت پرستی کو لایا بالکل جس طرح کانسٹنٹائن نے یہاں کیا تھا۔ اور پنتی کوست تقریباً مکمل طور پر جا چکا تھا۔

(50) اب، خُدا نے مارٹن لوتھر کو اُٹھا کھڑا کیا۔ مَیں چاہتا ہوں کہ آپ توجہ دیں کہ کیسے یہ یہاں بڑھتا ہے اور مکمل طور پر دھندلا پن چھا جاتا ہے، اور پھر بمشکل شروع ہوتا ہے، اور پھر یہاں دوبارہ آتا

ہے۔اور مَیں نے ایک قسم سے اِسکے اِدھر اُدھر نشان لگایا ہے۔ ہے کیونکہ خُدا نے چاہا، تو اتوار کی رات کیلئے یہ ایک عظیم سبق ہے۔

(51) اب- اب، مَیں یقین کرتا ہوں کہ ہم نے ایک قسم سے اُس مقام کو پکڑ لیا ہے جہاں پر اب ہم موجود ہیں۔اب، ٹھیک اِسی- اِسی مقام پر تاریک زمانہ ہے، ٹھیک یہاں سے، 1500 سے...... بلکہ 606 سے 1520 تک۔ٹھیک اِس میں ہے۔مَیں اِسے یہاں بیان کرونگا آپ لیں گے...... یہ 606 سے 1520 تک بنتا ہے۔ یہ تاریک زمانہ ہے، یہ کلیسیا ٹھیک یہاں ہے، جو تاریک زمانہ ہے۔اب، یہ کلیسیا جس پر ہم آرہے ہیں لوتھرن کلیسیا ہے۔

(52) اب، پیچھے دیکھیں ہر کوئی، اُن لوگوں میں سے ہلاک ہوگیا...... وہ آدمی جیسے کہ آئرینس، اور مارٹن، اور کولمبا، وہ بھی گزر چکے تھے۔اور اگر ایک مستند تاریخ ہے، اور آپ کسی شخص کو لیتے ہیں جو چاہتا ہو کہ پیچھے تاریخ میں سے کچھ تلاش کرے تو آپ کو ایسا کرنا چاہیے، اور جب وہ آپ کو بتاتے ہیں " کہ سینٹ پیٹرک ایک کیتھولک تھا،" تو پھر وہ نہیں جانتے کہ وہ کس شخص کے متعلق بات کررہے ہیں۔سینٹ پیٹرک نے کیتھولک کے خلاف احتجاج کیا تھا، اور کبھی روم نہیں گیا تھا، اور بھرپور طریقے سے اُنکی تعلیم کو رد کیا تھا۔ یہ بالکل سچ ہے۔آپ شمالی انگ...... یا آج آئرلینڈ جائیں، اور پھر آپ بالکل یہی بات دیکھیں گے۔سینٹ پیٹرک مردِ خُدا تھا! لیکن، سینٹ پیٹرک کے متعلق، وہاں کہا جاتا ہے کہ اُس- اُس نے آئرلینڈ سے تمام سانپوں کو باہر نکال دیا تھا، اور یہ ایک افسانہ تھا۔

(53) آپ میں سے کتنے لوگوں نے ولیم کے متعلق پڑھا اور سُنا ہے بتایا جاتا ہے کہ اُس نے اپنے بیٹے کے سر کے اُوپر سے ایک سیب کو گولی سے اُڑا دیا تھا؟ یہ ایک کیتھولک افسانہ ہے، اِسطرح کی کبھی کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔مَیں ٹھیک وہیں تھا جہاں یہ ہوا تھا۔اِسلیئے وہاں، " ایک افسانہ لکھا گیا، نہ کہ اِسطرح،" سوئٹرزلینڈ میں ہوا تھا۔بلی اور مَیں ٹھیک وہیں لوسرن جھیل کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے جہاں اُس نے- نے یہ کارنامہ سرانجام دیا تھا، اُس نے ایک آدمی کو گولی ماری تھی؛ یہ سچائی ہے، لیکن اپنے لڑکے کے سر سے سیب کو نہیں اُڑایا تھا۔ یہ صرف ایک افسانہ، جھوٹا نظریہ اور ایسی ہی کوئی بات تھی، اِس طرح نہیں ہوا تھا۔اُن کے پاس اِس کے متعلق کوئی ثبوت نہیں تھا، بلکہ کہاں یہ ہوا یا کوئی اور ایسی بات ہوئی تھی، یا کبھی اُنھوں نے ایسا کیا تھا۔ یہ واقعی اُس کا راز فاش کرتے ہیں اور بتاتے کہ وہ کیا تھا۔لیکن ،اب اِس واقع کو، دراصل تاریخ ثابت نہیں کرتی جو کہ وہ بتاتے ہیں کہ اُس نے

ایسا کیا تھا۔ سمجھے۔

(54) لہٰذا اب یہاں، اس کلیسیائی زمانہ میں، یہاں تقریباً وہ ختم ہو چکے تھے، اور مکمل طور پر اُنکا وجود مِٹ چکا تھا۔ اور پھر اب اِس اگلے زمانہ میں اصلاح کا زمانہ آتا ہے۔ اب، اِن باتوں کے بعد تقریباً ایک ہزار سال کی تاریکی اور سیاہ پن اور دھندلا پن ہے، اور وغیرہ وغیرہ، اور کلیسیا نے ایک قسم سے آئرینیس کی رویا کو کھو دیا تھا۔ وہ ایک عظیم آدمی، اور خُدا پرست انسان تھا۔ لہٰذا اُن مقدسین میں سے بہت سے سینکڑوں لوگوں نے اپنی زندگی کا خون رضا کارانہ طور پر بہا دیا تھا (اور اُس دنگل میں کھڑے رہے) دیکھیں، جتنا کہ وہ، مسیح کیلئے، کھڑے رہ سکتے تھے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ کیلئے، غیر زبانوں میں بولنے کیلئے، یسُوع مسیح کے جی اٹھنے اور زندگی میں رہنے کیلئے اور اُس کی الٰہی حضوری کیلئے جو وہاں تھی، جبکہ وہ لوگ جو خود کو مسیحی کہہ رہے تھے وہ اُنکو ستا رہے تھے۔ یہ دُرست ہے۔ یہی سچ ہے۔

(55) اوہ، یہ جہنم کا مستحق ایک۔ ایک آسیب زدہ لشکر ہے یا پھر مَیں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے۔ جو اِس طرح سے اُوپر آیا اور خود کو یوں تشکیل دیا اور اپنے آپکو یوں بنا لیا،" اور خود کو نبیہ، اور کلام کا الٰہی ترجمان کہتے ہیں، کہ ان کے سوا کوئی اس کو نہیں جانتا ہے۔" خود کو یوں کہتی ہے، لیکن وہ جھوٹی ہے۔ آپ سمجھے؟ آپ اِس مقام پر ہیں۔ لیکن ٹھیک اسی وقت میں؛ وہ اپنے فرشتہ کو، سچائی کے ساتھ کھڑا کرتا ہے۔ تاکہ سچائی ہمیشہ اسکے پاس واپس جائے۔ سمجھے؟ یہ ہمیشہ اصل کے پاس واپس جاتی ہے، کیونکہ خُدا کبھی اس سے بدلتا نہیں ہے۔

(56) اب، اِسی طرح گزری رات، ہم نے دیکھا تھا، اس سے پہلے کہ ہم اِسے چھوڑیں، یہ بات آپ کے دِل میں بیٹھ جائیگی۔ نہ صرف ایسا کیا...... یہ ایزبل کی صورت میں، ایک مثال ہے، اُسکی ایک۔ ایک بیٹی تھی۔ کیا آپکو وہ یاد ہے؟ اور غالباً مکاشفہ 13 میں اِس برگشتہ کلیسیا، روم کے متعلق لکھا ہے، جس کی بیٹیاں تھیں۔ " وہ کسبیوں کی ماں تھی۔" کیا یہ سچ ہے؟ ایزبل کی بھی ایک بیٹی تھی، اور ایزبل نے اپنی بیٹی کے ساتھ کیا کِیا؟ غور کریں یہ تمام باتیں کس طرح سے، نمونے اور عکس ہیں۔ ایزبل نے دیکھا کہ اُس کی بیٹی نے یہورام سے شادی کر لی ہے، جو کہ یہودیہ میں یہوسفط کا بیٹا تھا۔

(57) اور پھر، اُس وقت اسرائیل تقسیم ہو گیا تھا۔ ایک طرف یروشلیم تھا، اور دوسری جانب یہودیہ تھا۔ ٹھیک ہے، ایک طرف اخی اب تھا، اور دوسری طرف یہورام تھا۔ ٹھیک ہے، یوں ایزبل نے

فتح پائی، اور تمام اسرائیل نے بتوں کو اپنا لیا۔ اُس وقت......(ایلیاہ اور اُس چھوٹے سے وفادار گروہ کے علاوہ سب نے انہیں اپنا لیا تھا۔) ٹھیک ہے۔ اب، اِس طرف یہورام یہوداہ پر حکمرانی کرتا تھا؛ اور جب اس عورت کی اخی اب سے بیٹی پیدا ہوئی، تو اس نے اُس لڑکی کو لیا اور اُسکو یہورام کے بیٹے سے بیاہ دیا...... بلکہ یہوسفط کے بیٹے سے جو یہورام تھا، اور یوں یہوداہ میں بت پرستی کو لایا گیا ، اور بت پرست مذبحوں کو یروشلیم میں قائم کیا گیا۔

(58) بالکل یہی کام کیتھولک کلیسیا نے کیا! اُس نے اپنی تنظیم کی تعلیم کو تھوپ دیا اور وغیرہ وغیرہ، اور پھر اُس نے اپنی بیٹی (لوتھرن، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پنتی کاسٹل، اور وغیرہ وغیرہ کیساتھ،) مِل کر کلیسیا سے رُوحُ القُدس کو جدا کر دیا۔ بالکل یہی کُچھ ہے جو اُس نے کیا۔ بائبل کہتی ہے، ''وہ کسبیوں کی ماں ہے۔''

(59) اب، آپ صرف کلام پر نگاہ کریں۔ تو پھر آپ- آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کوئی بھی بات بلکہ ہر ایک بات کلام میں آپ مختلف پاتے ہیں، اور تاریخ مکمل طور پر ان پر پوری اُترتی ہے، آپ میرے پاس ایک بھلے انسان کی حیثیت سے آکر دیکھیں۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ کیا ایسا نہیں ہے!

(60) یہ تنظیمیں زہریلی چیزیں ہیں جو ہمیں پروٹسٹنٹ اِزم میں مِلی ہیں، اور اس میں کوشش کی گئی کہ کلیسیا پر انسان حکمرانی کریں، اُسکی ایک دوسری شکل یہ ہے کہ وہ ایک تخت پر قائم ہے۔ سربراہ بشپ ، پنتی کوست کا جنرل اورسیر، ''خیر، اب، مجُھے دیکھنے دیں، اُسکی تعلیم کیا ہے؟ اوہ، کیا اُس نے یسُوع نام میں بپتسمہ دیا؟ وہ اِس طریقے سے نہیں آسکتا ہے۔ بھائیو، نہیں، جناب۔ آپ کو اسے بدلنا ہے۔'' اور اِسے ٹھکرایا بھی گیا ہے۔ ''مَیں آپکو سمجھاؤنگا، آپ میں سے کوئی بھی اُس عبادت میں نہیں جائیگا۔ انکار کریں۔ پرواہ نہیں آپ کتنے بیمار ہیں، دُور رہیں، پرواہ نہیں خُدا کیا کر رہا ہے۔ اگر آپ ہماری عینک سے نہیں دیکھ رہے، تو پھر، آپ ٹھیک نہیں دیکھ رہے ہیں۔'' یہ حیوان کیلئے ایک مورت تیار کرنا ہے! اور اُس مورت میں بولنے کیلئے زندگی ڈالی گئی۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ آپکو نہیں لگتا کہ وہ بول سکتا ہے، بس اُس کو ایک مرتبہ تھوڑا سا وقت کے پار ہونے دیں۔ ہُوں، یقیناً مشکل وقت ہو سکتا ہے۔

(61) مجُھے، ٹُلسا، اکلاہوما یاد ہے، مَیں وہاں تھا......اوہ، اور مَیں ایک خوفناک ماحول میں تھا، اور اُن تنظیموں نے اردگرد جھولنا شروع کر دیا تھا۔ اور ایک دِن مَیں اُس عمارت کے اندر بیٹھا ہوا تھا اور مَیں -مَیں نے ایک رویا دیکھی۔ مَیں نے ایک- ایک چھوٹا سا......خوبصورت، بلی کا بچہ دیکھا، اور وہ

ایک ریشمی تکیہ کے اُوپر بیٹھا ہوا تھا، اور وہ بڑا ہی پر کشش چھوٹا سا بچہ تھا۔ اور مَیں چلتا ہوا وہاں گیا (مُجھے ایک بلی سے ڈر لگتا ہے)، اور مَیں وہاں گیا اور مَیں نے اُس پر ہاتھ پھیرنا شروع کیا، اور وہ ''میاؤں، میاؤں کر رہا تھا۔'' آپ جانتے ہیں، آپ کو معلوم ہے کہ وہ کیسی مضحکہ خیز آواز نکالتے ہیں۔ اور مَیں اُس پر ہاتھ پھیر رہا تھا، اور مَیں نے کہا، ''پیارا چھوٹا سا، بلی کا بچہ۔'' اور اُس نے کہا، ''میاؤں،'' آپ جانتے ہیں، کیسی اچھی آواز نکالتے ہیں۔

(62) اور مَیں نے اُس تکیے کے پیچھے نگاہ کی، تو کہا گیا، ''پنتی کاسٹل بلی کا بچہ۔'' اچھا، مَیں نے سوچا، ''اب، یہ عجیب بات نہیں ہے۔'' اور مَیں نے کہا، ''یہ تو ایک رویا دی گئی ہے۔''

(63) اور کسی نے کہا، 'جب تک آپ اسکی کھال پر اِسطرح ہاتھ پھیرتے رہے، تو یہ ٹھیک تھا؛ لیکن اگر آپ دیکھنا چاہتے کہ وہ کیا چیز ہے، تو اُسکی کھال کو پیچھے کی جانب کھرچو۔'' سمجھے؟ لہٰذا جب مَیں نے اُسکی کھال پر پیچھے کی جانب ہاتھ پھیرا، تو اُس نے اُن سبز، آنکھوں کو باہر نکال لیا، اور پھر وہ ایک خوفناک جانور کی مانند وہاں کھڑا مُجھ پر تھوک رہا تھا جتنی زور سے وہ تھوک سکتا تھا۔ غور کریں، بس ذرا سا اُس کی کھال کو پیچھے کی جانب کھرچا تھا۔ بس ذرا سا اُس کو اُس کے ''باپ، بیٹے، اور روحُ القدُس کے نام میں بپتسمے کا بتائیں'' جو کہ کیتھولک کلیسیا نے ابلیس کی طرف سے مقرر کیا تھا، تو پھر دھیان دیں کہ اُس کو کیا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اُس کی کھال اُوپر اُٹھنی شروع ہو جاتی ہے۔

(64) پس مَیں آیا، اور مَیں نے بھائی جین اور اُن کو بتایا، جو وہاں تھے......اوہ، اُن میں بھائی لیو اور دوسرے بھی شامل تھے، مَیں نے کہا، ''مَیں نے یقیناً اس رویا میں پنتی کاسٹل تنظیموں کی اصلیت کو دیکھا۔''

(65) اب تیسرے باب کو دیکھتے ہیں، آئیں پہلے دیکھیں......سردیس ایک مُردہ کلیسیا ہے۔ یہ مُردہ ہے کیونکہ اُس وقت کے دوران انھیں ہلاک کر دیا گیا تھا۔ صرف زندگی کا تھوڑا سا وجود تھا، ہم صرف تھوڑی دیر میں، بلکہ چند منٹوں میں اِس بات کو دیکھیں گے کہ یہ کیا تھا۔ 1520 سے 1750 تک یہ سردیس کا کلیسیائی زمانہ تھا۔ اور ستارہ، یا فرشتہ......اور ستارہ جو اُسکے ہاتھ میں تھا، وہ اُس زمانے کا فرشتہ یا پیامبر تھا۔ کیا اِس کو واضح طور پر سمجھ گئے ہیں؟ وہ ستارہ ایک فرشتہ تھا، اور ایک فرشتہ اُس زمانے کا ایک پیامبر تھا۔ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے۔

(66) اب ہم ناسین کونسل کیساتھ اِس بات کو ختم کر چکے ہیں۔ کیونکہ وہ وہاں پیچھے ہی مر گئی

تھی، اور وہ سب طاقت اور حشمت میں آ گئے تھے، اور کلیسیا اور ریاست متحد ہو گئی تھی۔ کیا کوئی یاد کر کے بتا سکتا ہے کہ گزری رات کیا سبق تھا، اور اُن لوگوں میں سے زیادہ تر نے کیا سوچا تھا؟ ''ہزار سالہ بادشاہت جاری ہے۔'' اور وہ تمام...... ''ہزار سالہ بادشاہت کو یسوع کی آمد کے بغیر ہی لے آئے ہیں۔'' سمجھے؟ پہلی بات، ہزار سالہ بادشاہت میں مسیح کی آمد کا ہونا ضروری ہے۔ اور اُن دِنوں میں جن میں وہ تھے......اور اگر آپ تاریخ کو جانتے ہیں، تو توجہ دیں، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اُنکے پاس بہت سارے جھوٹے یسوع اُٹھ کھڑے ہوئے تھے اور اِسکے علاوہ بہت ساری باتیں رونما ہوئیں تھیں۔ اُنھوں نے یہاں تک سوچا کہ پوپ یسوع ہے، اور اُس کو ''خُدا کے بیٹے کی جگہ ذِکر کہا۔'' جی ہاں، جو بہت بڑے پاکیزہ، خُدا کی مانند، وہاں بیٹھا ہوا ہے۔

(67) میں آپ کو کُچھ بتاتا ہوں۔ بائبل کہتی ہے کہ جب یسوع آئیگا...... اِس سے پہلے کہ وہ آئے، ''جھوٹے نبی، اور جھوٹے یسوع اٹھ کھڑے ہونگے۔'' یہ سچ ہے۔ ''یہاں، دیکھیں......'' لیکن مُجھے یہ آپ کے دِل میں بٹھانے دیں: یسوع اُس وقت تک اِس زمین پر پاؤں نہیں رکھے گا جب تک کلیسیا اُٹھائی نہیں جاتی یا چلی نہیں جاتی۔ اب، آپ صرف اِس بات کو ذہن میں رکھ لیں، کیونکہ جھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہونگے۔ یسوع زمین پر نہیں ہوگا؛ کیونکہ جب نرسنگا پھونکا جائیگا، تو وہ زمین پر نہیں آئیگا، بلکہ ہم ہوا میں اُس کا استقبال کرینگے۔ کلیسیا چلی جائیگی۔ اور پھر جب یسوع ظاہر ہوگا، تو پھر یہ واپس آمد ہوگی۔ غیر اقوام ہوا میں اُس کا استقبال کرتے ہیں۔ کیا ایسا کلام میں موجود ہے؟ سمجھے؟ وہ ہوا میں اُسکا استقبال کرنے کو جاتے ہیں، اور پھر ہم اُوپر چلے جاتے ہیں۔ اور یسوع...... اُس وقت تک اپنے پاؤں زمین پر نہیں رکھتا جب تک کلیسیا اُٹھائی نہیں جاتی اور گھر نہیں چلی جاتی اور آسمان پر شادی کی ضیافت نہیں ہوتی؛ اور پھر بعد میں وہ یہودیوں کے بقیہ کیلئے واپس آتا ہے۔

(68) پس اب اِس کی تکمیل ہو گئی تھی، اور ناسین کونسل، بلکہ کلیسیا تقریباً ایک ہزار سال کیلئے پاپائی حکمرانی کے تحت چلی گئی تھی۔ اور اُنھوں نے اُن تمام کو ہلاک کر دیا تھا جو اُن کیساتھ متفق نہیں ہوئے تھے۔ یہ سچ ہے۔ آپ کو اُسی کے ماتحت ہو کر آنا ہوتا تھا ورنہ آپکو۔ آپکو ہلاک کر دیا جاتا تھا، جیسے ایزبل نے اسرائیل کے ساتھ کیا تھا۔

(69) رُوح القُدس مکمل طور پر چھوڑ چکا تھا لیکن تو بھی اُس زمانے کے دوران بہت تھوڑے سے لوگ باقی تھے، جیسے کہ ایلیاہ اور اسرائیل کا بقیہ جنھوں نے بلعام کے سامنے گھٹنے نہیں جھکائے

تھے۔اگر آپ اِس کو پڑھنا پسند کرینگے،تو یہ پہلا تواریخ،اُنیسواں باب،اوراٹھارویں آیت ہے،جب ایلیاہ وہاں ایک غار میں کھڑا تھااور اُس نے کہا،''اے خُداوند،اُنھوں،اُنھوں-اُنھوں نے تیرے تمام نبیوں کو قتل کرڈالا ہے۔اور اُنھوں بہت کُچھ کیا ہے،اور اکیلا مَیں-مَیں ہوں۔اور مَیں اکیلا ہی بچا ہوں۔''لیکن خُدا نے اُسے بتایا کہ اُس کے پاس ابھی تک کئی سولوگ ایسے ہیں جنھوں نے بعل کے سامنے اپنے گھٹنوں کو نہیں جھکایا،جو کہ اُن عام لوگوں میں سے تھے۔

(70) اور لہٰذا،اب ہم،سردیس کو شروع کرتے ہیں۔یہی لفظ سردیس،پہلی آیت میں ہے۔لفظ سردیس،انگلش کے لحاظ سے،اسکا مطلب ہے،اگر آپ اِسکے اُوپر غور کریں،تو اسکا مطلب ہے''بچ نکلنے والا۔''حقیقت میں سردیس یہی ہے''بچ نکلنے والا۔''ٹھیک ہے،سردیس کا مطلب ہے،''بچ نکلنے والا۔''اب،دیکھیں،کہ''بچ نکلنے والا۔''

(71) اب ہم پہلی آیت سے شروع کررہے ہیں۔بڑی......ہم اِس کو اصلاح کا زمانہ کہیں گے اور یہ اِس اصلاح کے زمانہ کیلئے بڑی ہی موزوں بات ہے پس ہمیں اِسے یہی کہنا چاہیے،کیونکہ یہ ہے......اور یہ اصلاح اُن کیلئے تھی''جو بچ نکلے تھے''جو باہر آ گئے تھے اور اُن میں سے بچ نکلے تھے۔

(72) اب آئیں پہلی آیت کو لیتے ہیں:

......اور سردیس کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ: جسکے پاس......خُدا کی سات روحیں ہیں،اور سات ستارے ہیں؛ وہ یہ فرماتا ہےمَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں،کہ تُو زندہ کہلاتا ہے،اور ہے مُردہ۔

(73) اب تسلیم کرنا ہے۔اب دیکھیں،سات روحیں......''سات روحیں اور سات ستارے ہیں۔''اب روحیں فرشتے تھے جو ستاروں کی طرف گئیں جو کہ پیامبر تھے۔''سات روحیں،''سات مختلف زمانوں میں رُوحُ اُلقدس نے ایک ایک پیامبر کو مسح کیا،جو اپنے زمانے کا ایک ستارہ تھا،کیونکہ-کیونکہ روح ابدی ہے،اور ستارہ ایک مقصد کیلئے بنایا گیا تھا تاکہ ان کلسیائی زمانوں کی تاریکی میں روشنی دے اور چراغدان اور ستارے اسی کی نمائندگی کررہے ہیں۔روح،یا فرشتہ،وہ تھا جو ستارے کے پاس گیا اور رُوحُ القدس کی روشنی کو اُس ستارے کے ذریعے اُس زمانے میں ظاہر کیا۔اور،شاید آپکو معلوم ہو......تعجب ہے کہ وہ سات روحیں کون ہیں۔یہ سات کلیسیائی زمانوں کے سات پیامبر ہیں۔سمجھے؟اب دیکھیں،ہر مرتبہ جب بھی ستارہ منظر پر آیا،تو رُوحُ القُدس نیچے آیا اور

اُس نے اُس ستارے کو مسح کیا اور اُسے بالکل اُسی طرح رکھا جیسے پہلے ستارے کو رکھا تھا۔

(74) اب مُجھے آپکے سامنے اِس- اِس بات کی تصدیق کرنے دیں۔ پولُس نے کہا، اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ وہ کس قسم کا ایک ستارہ تھا۔تو، یہ یادرکھیں، شیطان بھی، ایک ستارہ ہے، جو کہ صبح کا ستارہ کہلاتا ہے۔اب توجہ دیں، پولُس نے کہا...... کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ وہ افسیوں کی کلیسیا کا ستارہ تھا؟ اُس نے کہا، اب، اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آیا یہ سچائی ہے یا نہیں۔تو گلتیوں 1: 8 میں دیکھیں، جہاں پولُس نے بیان کرتے ہوئے، کہا، کہ ایسا وقت آئے گا، کہ پھاڑنے والے بھیڑیے آئیں گے اور وغیرہ وغیرہ، اُس نے کہا، ''لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سوا......'' (اب، وہ اُس شخص کو جانتا تھا جو آرہا تھا جو ایک فرشتہ اور ایک بڑے وِکر کی مانند نظر آتا تھا۔) اُس نے کہا، ''پرواہ نہیں چاہے وہ کوئی بھی ہو، اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمھیں سُنائی کوئی اور خوشخبری سُنائے، تو ملعون ہو۔'' کیا یہ سچ ہے؟

(75) پولُس ہی وہ شخص تھا جس نے اُنکو پابند کیا تھا کہ دوبارہ بپتسمہ لیں کیونکہ اُنھوں نے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا تھا، ''آؤ اور دوبارہ ترتیب میں بپتسمہ لو تا کہ رُوحُ القُدس کو پاؤ۔'' یہ بات اعمال 5:19 میں ہے۔اور پھر یہ وہی شخص تھا جس نے لوگوں پر ہاتھ رکھے، اور نعمتیں نازل ہوئیں، اور کلیسیا کو معجزات کے کاموں، الٰہی شفا، غیر زبان کی نعمتیں، اور غیر زبان کے ترجمہ کیلئے ترتیب میں رکھا۔کیا یہ سچ ہے؟ پہلا کرنتھیوں 12، دیکھیں پولُس نے کیا کہا تھا۔پہلا کرنتھیوں 12 میں، آپ اِن چیزوں کو پائیں گے۔اُس نے کلیسیا میں اِن کو ترتیب دیا...... خُدا نے اِن عظیم نعمتوں کو کلیسیا میں رکھا؛ اور پولُس نے اُنھیں ترتیب سے مقرر کیا، اور اُنھیں ترتیب میں رکھا تا کہ وہ نعمتیں خُدا کے جلال کیلئے کام کرسکیں۔پولُس نے یہ بات کہی۔پھر اگر کوئی بھی آدمی، چاہے وہ کسی بھی تنظیم سے تعلق رکھتا ہو جو آپکو بتانے کی کوشش کرتا ہے کہ غیر زبانوں میں بولنے، غیر زبانوں کے ترجمہ، الٰہی شفا، معجزات، اور رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کی گواہی جیسے نشان گزر چکے ہیں...... تو وہ ملعون ہو۔کیونکہ وہی روح جو پولُس پر تھا وہی روح تھا جو اُس سے اگلے زمانہ پر بھیجا گیا، پھر وہی اُس سے اگلے زمانہ کیلئے، اور پھر وہی کلیسیائی زمانہ کے اختتام تک بھیجا گیا۔بالکل وہی روح، یعنی رُوحُ القُدس۔کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟

(76) اگر آپ اِس پر توجہ دیں، تو یہ یہاں لکھا ہے۔اور لکھاری جانتا تھا۔توجہ دیں، کہ ''سات

روحیں۔'' دھیان دیں: کیپٹل ''S'' ہے جسکا مطلب رُوحُ القُدس ہے، اُن میں ایک ہی ہے۔ جی ہاں۔ وہی رُوحُ القُدس سات مرتبہ آرہا ہے تاکہ وہ تمام کلیسیائی زمانوں میں وہی روشنی برقرار رکھے۔ اب اِس بات کو سمجھیں؟ سات کلیسیائی زمانے ہیں، اور ساتوں مرتبہ یہی رُوحُ القُدس بالکل اُسی پیغام کو جاری رکھے گا! جو ہر اُس شخص کیلئے لعنت کا اعلان کرتا ہے جو اُس میں ردوبدل کریگا۔

(77) اب دیکھیں کہ یہ پوری بات کا مکاشفہ ایک ساتھ دیتا ہے۔ اُس نے کہا، ''اگر کوئی شخص اِس میں کوئی بات گھٹائے یا بڑھائے، تو بالکل اسی طرح (اُسکا حصہ) کتابِ حیات میں سے نکال ڈالا جائیگا۔'' تو پھر یہ ساری بات کا نچوڑ ہے۔ لٰہذا پھر آپ کیلئے کوئی گنجائش نہیں ہے بھاگیں یا اِس کے علاوہ کوئی اور راستہ بنائیں، سمجھے، اسلیئے کہ یہی بات ہے۔ اور یہ وہ ہے جو خُدا نے کہا، یہ وہ ہے جو روح نے کہا، اور یہی کلیسیاؤں نے کہا۔ اب، اگر آپ اِسکے علاوہ کسی اور قِسم کی تعلیم دینے کی کوشش کرتے ہیں جو پولُس نے سُنائی ہے، تو پھر وہ غلط ہے! کیونکہ بائبل درُست ہے۔ اور اُس کی زندگی...... یسُوع نے کہا، ''مَیں اُسکا حصہ کتابِ حیات میں سے نکال ڈالونگا۔''

(78) اب، آپ کہتے ہیں، ''کتابِ حیات کا حصہ کیا ہے؟''

(79) بہت سارے لوگ ہیں جنکے نام کتابِ حیات میں موجود ہیں جو یقیناً ناکام ہو جائیں گے۔ آپ اِس سے واقف ہیں، کیا نہیں ہیں؟ ایک رات یہ تعلیم دی گئی تھی کیا یاد ہے؟ کیا آپ نے اسکو حاصل کیا تھا؟ اس پر چل سکتے ہیں؛ ابھی تک اچھا نہیں لگ رہا ہے؛ دیکھیں، اچھا محسوس نہیں ہو رہا ہے۔

(80) یہوداہ اسکریوتی شیطان کا فرزند تھا، وہ ایک شیطان تھا جو جسم میں مجسم ہوا۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ تھا۔ بائبل بتاتی ہے، ''وہ بحثییت ہلاکت کا فرزند پیدا ہوا تھا۔''

(81) اب ایک منٹ ذرا توجہ دیں۔ اب دیکھیں، جب یسُوع سولی پر تھا؛ تو اُسکے دہنے طرف ایک ڈاکو تھا؛ اور ایک اُسکے بائیں طرف تھا۔ اب دیکھیں، جبکہ...... یسُوع خُدا کا بیٹا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اب، کُچھ لوگ صرف تین صلیبوں کو دیکھتے ہیں، لیکن وہاں چار تھیں۔ چار صلیبیں تھیں! اب، صلیب کیا ہے؟ یہ ایک درخت ہے۔ بائبل کہتی ہے، ''جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔'' اور وہ ہمارے لیے لعنتی بنا، اور وہ لکڑی پر لٹکایا گیا۔ اُسے کاٹ دیا گیا تھا، کیونکہ وہ ایک درخت ہی تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ ٹھیک ہے۔ وہاں نیچے، اُس پہاڑی کے نیچے، ایک دوسرا شخص بھی موجود تھا۔ یہوداہ نے خود کو

ایک گولر کے درخت پر پھانسی لگا کر لٹکایا ہوا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟

(82) توجہ دیں! یہاں خُدا کا بیٹا ہے؛ جو آسمان سے آیا، اور واپس آسمان پر، اُس توبہ شدہ گنہگار کو اپنے ساتھ لے کر جاتا ہے۔ دوسری جانب ہلاکت کا فرزند ہے؛ جو جہنم سے آیا، اور واپس جہنم ہی کو، اُس توبہ نہ کرنے والے گنہگار کو (''جس نے کہا اگر تُو!'') اپنے ساتھ لے کر جاتا ہے۔ غور کریں، توبہ نہ کرنے والا گنہگار، ''جس نے کہا اگر تو خُدا کا بیٹا ہے، تو اپنے تیئں بچا اور ہمیں بھی بچا۔''

(83) مگر دوسرے نے کہا، ''ہماری تو......'' (جیسے وہ انجیل کا منادتھا، منادی کر رہا تھا) ''ہماری سزا تو واجبی ہے ہم اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں، لیکن اِس آدمی نے کوئی بے جا کام نہیں کیا۔ اے خُداوند، جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد کرنا۔'' وہ کون تھا؟

(84) کون تھا......؟......تھوڑا سا گزشتہ رات یا اُس سے پہلی رات ہم نے دیکھا تھا۔ یہ خُدا کا ہابل ہے؛ اور دوسری جانب شیطان کا قائن ہے۔ جیسے قائن نے ہابل کو مذبح پر قتل کیا تھا، یہوداہ نے بھی یسُوع کو مذبح پر قتل کیا۔ یہ سچ ہے۔ جس طرح سے دھواں پیچھے عدن میں اُٹھا تھا ٹھیک یہاں دوبارہ اُٹھتا ہے۔ یہ بالکل وہی ہے۔

(85) اوہ، یہ جلالی ہے، یہ پرانا عجیب وغریب راستہ ہے، یہ بابرکت پرانا عجیب وغریب راستہ ہے، جو صرف جلال سے بھرا ہوا ہے۔

(86) اب، ہم یہاں دیکھتے ہیں (مجھے معاف کرنا۔) جیسا کہ یہ سردیس کی کلیسیا ہے، اور فرشتہ سے، اُس نے کہا، ''سات روحیں ہیں؛ جس کے پاس سات روحیں ہیں۔''

اور سردیس کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ: کہ جس کے پاس خُدا کی سات روحیں ہیں،......

(87) اور اب کتنے لوگ جانتے ہیں کہ خُدا ایک روح ہے؟ یقیناً۔ خُدا، رُوح القُدس ہے۔ جیسے خُدا، باپ، رُوح القُدس، یہ سب کچھ ایک ہی شخصیت ہے،' لکھا ہے مریم رُوح القُدس کے وسیلہ حاملہ پائی گئی۔ اب، دیکھیں......مگر خُدا نے اِس رُوح القُدس کو کلیسیا کیلئے سات مختلف بشارتی روشنیوں میں، کلیسیائی زمانوں میں استعمال کیا۔ کیا آپ اِسے سمجھے؟ سات کلیسیائی زمانے ہیں۔

(88) اب، آپ کہتے ہیں، ''خُدا ایسا نہیں کرتا ہے۔'' اوہ، بھائی، ہاں کرتا ہے۔

(89) دیکھیں! اُس نے ایلیاہ کی روح کو استعمال کیا، اور جب الیشع اُٹھا لیا گیا...... بلکہ ایلیاہ اُٹھا لیا گیا، تو الیشع نے اُس کا دوگنا حصہ پایا۔ اور پھر الیشع بیمار ہو گیا اور مر گیا، تو پھر وہی روح دوبارہ یوحنا

بپتسمہ دینے والے پر آیا۔ بالکل وہی کام ہوئے، اور اُسے اُسطرح کا عمل کرنے والا بنایا جیسے ایلیاہ کیا کرتا تھا، بیابانوں میں رہنا اور وغیرہ وغیرہ۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور دیکھیں، پھر آخری دِنوں میں دوبارہ آنے کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔ خُدا روح کو ٹھیک بار بار استعمال کرتا ہے۔

(90) اور یسُوع رُوحُ القُدس کے ساتھ مسح تھا، جو بھلائی ہی کرتا گیا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور بالکل وہی رُوحُ القُدس جو یسُوع پر تھا، پنتی کوست کے دِن ٹھیک کلیسیا پر آیا، پھر ٹھیک اُس سے اگلے زمانہ میں، پھر اُس سے اگلے زمانہ میں، پھر اُس سے اگلے زمانہ میں آتا ہے۔ اور یہ کیا ہے؟ بالکل وہی ہے اور وہی اکیلا رُوحُ القُدس ہے۔ اوہ، کیا آپ نہیں دیکھتے؟ باپ کی صورت میں، وہ ہمارے اُوپر ہے؛ بیٹے کی صورت میں، وہ ہمارے ساتھ ہے؛ اور رُوحُ القُدس کی صورت میں، خُدا ہمارے اندر ہے۔ یہ تین دفاتر ہیں، نہ کہ تین خُدا ہیں۔ سمجھے؟ اور یہ تین القاب (باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس) ایک نام سے تعلق رکھتے ہیں: جو یسُوع مسیح ہے۔ ٹھیک ہے۔

(91) اب، توجہ دیں جیسے ہی ہم آگے بڑھتے ہیں۔ ''جسکے پاس سات روحیں ہیں،'' وہ یہ فرماتا ہے...... دوسرے الفاظ میں، ''اپنے پیامبروں کو رکھتا ہے۔'' وہ پیامبر جو رُوحُ القُدس سے مسح ہونگے، بالکل اُسی رُوحُ القُدس کیساتھ جس کیساتھ پولُس (جو کہ پہلا پیامبر تھا) مسح تھا، پھر دوسرا، تیسرا، چوتھا، پانچواں، چھٹا، اور ساتواں ہے، اُن میں سے سب اُسکے دہنے ہاتھ میں ہیں۔ اوہ، اور وہ اپنی طاقت اور اپنی روشنی اُس کے دہنے ہاتھ سے حاصل کر رہے ہیں۔

(92) اب دیکھیں، جب وہ عالمِ بالا پر چڑھ گیا۔ اور فلپس نے، جب وہ سنگسار کیا جا رہا تھا تو کہا تھا...... بلکہ ستفنس نے کہا تھا، ''مَیں آسمان کو کھلا ہوا، اور...... اور یسُوع کو خُدا کے دہنے ہاتھ کھڑا دیکھتا ہوں۔'' اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ خُدا کا ایک بہت بڑا دہنا ہاتھ ہے اور وہ اُس پر بیٹھا ہوا ہے، بلکہ دہنے ہاتھ کا مطلب کُچھ اور ہے دہنا ہاتھ ''طاقت اور اختیار کو ظاہر کرتا ہے۔''

(93) وہ بدن جسے خُدا نے تخلیق کیا تھا...... ''کیونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دیگا، اور نہ اپنے مُقدس کو سڑنے دیگا، بلکہ اُسے اُٹھا کھڑا کیا اور مذبح پر روح کی بجائے اُس کو کھڑا کیا۔'' توجہ دیں! جب اُنھوں نے اُس- اُس کو مذبح پر بیٹھے ہوئے دیکھا، اور کتاب کو اُسکے ہاتھ میں دیکھا، اور کوئی آدمی زمین پر یا زمین کے نیچے، یا کہیں بھی، اِس قابل نہ تھا یا اُس کتاب پر نظر کرنے کے لائق نہ تھا؛ لیکن ایک برّہ جو کہ بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا جا چکا تھا، پیچھے ابتدا میں جب اُس نے اِس مخلصی شدہ

بدن کے متعلق پہلی سوچ سوچی تھی، وہ آیا اور اُس نے اُس کتاب کو اُس کے دہنے ہاتھ سے لے لیا جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا، اور خود، بیٹھ گیا۔ آمین۔ آپ اِس مقام پر ہیں۔ یہ کلام مقدُس ہے۔ دیکھیں، یہ کس قدر خوبصورت بات ہے۔

(94) اب دیکھیں، ''جو غالب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤ نگا، جسطرح مَیں غالب آ کر اپنے باپ کیساتھ اُسکے تخت پر بیٹھ گیا۔'' دوسرے الفاظ میں، ''مَیں نے اپنے بدن کو رُوحُ القُدس کے ساتھ لیا۔ مَیں دُنیا کی ساری چیزوں پر (آزمائش میں) رُوحُ القُدس کے وسیلہ غالب آیا، اور قبضہ کر لیا!'' (کیونکہ الوہیت کی ساری معموری اُسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔'') اُس نے کہا، ''آسمان اور زمین کا کُل اختیار مُجھے دیا گیا ہے۔'' کُل اختیار! اگر وہ کوئی دوسرا شخص ہے تو پھر خُدا اپنا اختیار رکھے ہے۔ کیونکہ بائبل کہتی ہے، اپنے جی اُٹھنے کے بعد، یسُوع نے کہا، کہ ''آسمان اور زمین، دونوں جگہوں کا، کُل اختیار مُجھے دیا گیا ہے۔''

(95) اور یسُوع آسمان سے اپنے ہزاروں ہزار مقدُسوں کیساتھ آتا ہے، اور بائبل بتاتی ہے کہ ''آدھے گھنٹے کے قریب خاموشی کے باعث آسمان خالی ہو گیا تھا۔'' تو پھر، وہ بڑی ہستی، خُدا کہاں ہے؟ جی ہاں۔ سمجھے؟ وہ مسیح میں ہے۔ یقیناً! اور جیسے ہی ہم رُوحُ القُدس کے وسیلہ غالب آتے ہیں جیسے وہ آیا تھا، تو ہم اُس کیساتھ بیٹھیں گے جیسے وہ داؤد کے زمینی تخت کو لیتا ہے، اور بیٹھ کر اُس کیساتھ بادشاہی کریں گے بالکل جس طرح اُس نے وہاں اُوپر کی، (آمین!) تا کہ طاقت اور اختیار کیساتھ ساری زمین پر بادشاہی کریں۔'' اور وہ...... بلکہ زمین کراہ رہی ہے، اور خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے، تا کہ خُدا کے بیٹے ظاہر ہوں۔''

(96) کیونکہ، اِس سب کے بعد، اِس دُنیا نے اپنے آپکو خُدا کے کنٹرول کرنے دیا۔ آئیں اِس پر توجہ دیں یہ دُرست ہے۔ پھر زمین کا خُدا کون ہے؟ انسان! یہ اِسکی بادشاہت ہے۔ سب کُچھ، ہر ایک چیز جو زمین پر ہے وہ انسان کی ملکیت ہے۔ گناہ کے وسیلہ وہ گر گیا تھا؛ مگر مسیح کی مخلصی دینے والی قوت کے وسیلہ وہ دوبارہ واپس آتا ہے۔ یہ سچ ہے، کیونکہ زمین انسان سے تعلق رکھتی ہے، یہ اِسے دی گئی تھی اور یہ ہر ایک چیز پر حکمران تھا۔ اب ساری مخلوقات کراہ رہی ہے، اور اُس وقت کی راہ دیکھ رہی ہے جب خُدا کے بیٹے دوبارہ ظاہر ہونگے۔ اوہ، مُجھے؛ اوہ، میرے خُدا یا! خُدا کے بیٹوں کو ظاہر ہونا ہے۔۔ اب، ہمارے لیے بہتر ہے کہ اِسے یہیں چھوڑ دیں۔

(97) لیکن، پیامبر اُسکے دہنے ہاتھ میں ہیں، اور انتظار کر رہے ہیں۔ وہ اُنھیں جہاں بھی بھیجتا ہے، وہ ایک ہی بات کہیں گے۔ کیونکہ رُوحُ القُدس مسیح میں تھا......اوہ! پاک روح مسیح میں تھا! جب اُس نے زمین کو چھوڑا، تب اُس نے کہا، ''تھوڑی دیر باقی ہے اور دُنیا......'' (کوس موس، یونانی لفظ جسکا مطلب ہے'دُنیا کا نظام'؛ نہ کہ زمین، دُنیا کا نظام، دُنیا) ''......مُجھے پھر نہ دیکھے گی......'' (تنظیمیں یا جو کُچھ اور ہے) ''......مُجھے پھر نہ دیکھیں گی۔ لیکن تم مُجھے دیکھتے رہو گے......'' (کلیسیا، ایماندار) ''......کیونکہ مَیں......'' (''مَیں'' دراصل یہ ذاتی اسم ہے) ''......اور مَیں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔'' ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' کیا آپ اِسے سمجھے؟

(98) پھر اگر مسیح کا رُوحُ القُدس پنتی کوست کے دِن آیا جس نے اُن کاموں کو کیا، تو وہ مسیح کا رُوحُ القُدس یہاں سے باہر دھکیل دیا گیا، اور پھر مسیح کا رُوحُ القُدس اب اِس جگہ ہمیں سنبھال رہا ہے، مسیح کا رُوحُ القُدس اب بھی یہاں سنبھال رہا ہے، اور یہاں سے آگے بڑھتے ہوئے دُنیا کے آخر تک سنبھالتا رہے گا۔ وہی رُوحُ القُدس جس رُوحُ القُدس کیساتھ پولُس بھرا ہوا تھا اور وہ کام اُس نے سرانجام دیئے، اور پھر وہ اُس شخص (آئرینَس کو) رُوحُ القُدس سے بھرتا ہے، پھر مارٹن کو رُوحُ القُدس سے بھرتا ہے، پھر اُن میں سے باقیوں کو رُوحُ القُدس سے بھرتا ہے، اور اُس نے آپ کو اور مُجھے رُوح اُلقُدس سے بھرا ہے، اور یہ پنتی کاسٹل برکات ہیں جو ایک کلیسیائی زمانے سے دوسرے کیلئے ہیں؛ الفا اور اومیگا، ابتدا اور انتہا، اور سب کچھ، داؤد کی اصل اور نسل، صبح کا ستارہ، شارون کا گلاب، وادی کا سوسن، اور جو کُچھ مزید ہے، باپ، بیٹا، رُوحُ القُدس، وہ جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے، الفا، اومیگا، سب کُچھ، سب کُچھ میں سب کُچھ! اوہ، میرے خُدایا! اِس نے مُجھے اِس طرح بنا دیا ہے کہ ایک گیت گاؤں:

اوہ، تم کیا کہتے ہو کہ مَیں ہوں، (یسُوع نے کہا) تم کیا کہتے ہو کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں،
کیا تم میرے باپ کو جانتے ہو، یا کیا تم اُسکا نام بتا سکتے ہو؟
مَیں الفا اور اومیگا ہوں، ابتدا سے انتہا تک،
مَیں ہی خلقِ کائنات ہوں، اور یسُوع میرا نام ہے۔
مَیں ہی وہ ہوں جو جلتی ہوئی جھاڑی میں موسیٰ سے ہمکلام ہوا،

مَیں ہی ابرہام کا خُدا ہوں، صبح کا روشن ستارہ ہوں۔ (یہ سچ ہے۔)
مَیں شارون کا گلاب ہوں، اور تم کیا کہتے ہو کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں؟
مَیں ہی خلقِ کائنات ہوں، لیکن یسُوع میرا نام ہے۔

(99) آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان (عالم گیر، بابرکت، پاک روح سے معمور، اچھلنے کودنے والے، پاک روح کے نام سے نامزد، پاک روح سے پیدا شدہ) وہ اُس نام سے نامزد ہیں۔ یہ سچ ہے۔ خُدا نے اُسے آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان بخش دیا ہے۔ اور سب کُچھ اور جو کُچھ اِن میں ہے، یعنی ہر ایک گھٹنا، اُس نام کے آگے جھکے گا۔" کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔" شاید نہیں، یہی ہونا چاہیے، تاکہ نجات پا سکیں۔ اوہ، مُجھے اِس سے محبت ہے۔ یہ بالکل اچھی بات ہے۔ ٹھیک ہے۔

(100) "اُس کے دہنے ہاتھ میں۔" کیا اب آپ دیکھتے ہیں؟ یہ ایک پنتی کاسٹل کلیسیا ہے؛ جس میں ہر طریقے سے قدرت، معجزات، اور حیرت انگیز کام انجام دیئے جا رہے ہیں۔ اب ہم اِس کو......تاریک زمانے کو دیکھتے ہیں جہاں یہ تقریباً ختم ہو گیا تھا۔ اب آئیں اِس دوسری آیت کو لیتے ہیں۔ اوہ، مُجھے لگتا ہے کہ ابھی ہم تھوڑی دیر اِس پہلی ایک-ایک کیساتھ ہی رہتے ہیں:

......مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں، کہ تُو ایک نام رکھتا ہے اور زندہ کہلاتا ہے، اور ہے مُردہ۔

(101) ذرا اگلی کلیسیا میں جاتے ہیں، آپ دیکھیں، "لکھا ہے تُو نے میرے نام کا انکار نہیں کیا۔" عمل کرتی ہوئی کلیسیا، "میرے نام کا انکار نہیں کیا۔" لیکن اِس کلیسیا میں، "تُو ایک نام رکھتا ہے۔" یہاں توجہ دیں! اِس کلیسیا نے اُس کا نام رکھا؛ اِس کلیسیا نے اُس کا نام رکھا؛ اِس کلیسیا نے اُس کا نام رکھا؛ اور یہ کلیسیا تاریک زمانے میں چلی گئی جہاں اِسکے متعلق کُچھ نہیں کہا گیا؛ جب وہ اِسطرف یعنی زندگی کی طرف آئے، تو وہ پہلے بچ نکلنے والے تھے، جب لوتھر نے اُنھیں کھینچ نکالا، "لکھا ہے تُو ایک نام رکھتا ہے اور زندہ کہلاتا ہے اور ہے مُردہ۔" اب، اُنھوں نے یسُوع کا نام استعمال کر کے چھوڑنے کے بعد کس نام کو استعمال کیا؟ باپ، بیٹا، رُوحُ القُدس۔ حالانکہ ایسا کوئی نام نہیں ہے۔ یہ تو مُردہ- یہ تو مُردہ تھیالوجی ہے۔

(102) مُجھے بتائیں، کیا باپ ایک نام ہے؟ یہاں پر کتنے باپ موجود ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔

آپ میں سے کس کا نام باپ ہے؟ کتنے بیٹے ہیں؟ اور یہ انسان ہیں، اور- اور یہ یہی کچھ ہے۔ اِس کا...... اِس کا نام رُوحُ القُدس نہیں ہے، یہ تو یہی کُچھ ہے: یہ رُوحُ القُدس ہے۔ اور نام......رُوحُ القُدس کوئی نام نہیں ہے، بلکہ رُوحُ القُدس: باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس القاب ہیں۔

(103) لٰہذا آپ توجہ دیں، یہ ایسی ہی بے بنیاد بات ہے جیسے ابدی بیٹے جیسی بات ہے۔ ابدی بیٹے جیسی کوئی بات نہیں ہے۔ ایک بیٹا پیدا ہوا؛ جبکہ ابدیت کے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوا۔

(104) جیسا کہ کسی رات مَیں نے بتایا تھا، کہ ابدی جہنم جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ آپ کیسے ایک ابدی جہنم کو پا سکتے ہیں؟ پھر، تو جہنم کبھی ختم نہیں ہوسکتا۔ جبکہ بائبل بیان کرتی ہے،" کہ یہ شیطان اور اُس کے فرشتوں کیلیئے بنایا گیا ہے۔" جہنم ہمیشہ رہیگا؛ اگر یہ ہمیشہ رہیگا، تو پھر اِس کو ابتدا ہی سے ہونا پڑے گا۔ اور پھر...... کس نے اِس کو پیچھے استعمال کیا جب- جب وہ ایل، ایلا، الوہیم،" خود وجود رکھنے والا ہے،" اور اُس کے علاوہ کُچھ بھی نہ تھا؟ جبکہ اُس وقت جہنم کو ٹھیک اُس کے ساتھ ہونا چاہیے تھا۔ سمجھے؟" جہنم شیطان اور اُسکے فرشتوں کیلیئے تیار کیا گیا ہے۔ اور سب شریروں کو اُس میں ڈالا جائیگا۔" یہ بالکل درُست بات ہے۔ اور ہوسکتا ہے وہ اپنے کاموں کی سزا کروڑوں سالوں تک پائیں۔ لیکن اسکے بعد وہ وقت آئیگا جب وہ دوسری موت میں ڈالیں جائیں گے۔ اُن میں سے کوئی باقی نہ بچے گا۔ ہر ایک چیز جس کا آغاز ہوا اُس کا اختتام بھی ہے۔ پس جب ہم ابدی زندگی کو پاتے ہیں، تو ہم اُس لامحدود روشنی کا حصہ پاتے ہیں جو وہاں پیچھے موجود تھی اِس سے پہلے وہاں وہ ہستی موجود تھی۔ جی ہاں۔ پھر وہ خُدا کی روشنی ہمارے دِل میں آئی جو ہمیں روشن کرتی ہے تاکہ ہم یسُوع کو دیکھ پائیں۔ بائبل کہتی ہے،" ہم ساری چیزیں تو نہیں دیکھ پاتے، لیکن یسُوع کو دیکھ پاتے ہیں۔"

(105) اب، اُس نے کہا،" مَیں جانتا ہوں یہ کون ہے...... مَیں ہی وہ ہوں جسکے پاس سات روحیں ہیں جو انھیں سات کلیسیاؤں میں بھیجتا ہوں۔ مَیں تیرے سب کاموں اور باقی سب کچھ کو بھی جانتا ہوں، لیکن تُو ایک نام رکھتا ہے اور زندہ کہلاتا ہے مگر تُو ہے مُردہ۔" اب، آپکو یاد ہے؛ یہ زمانہ کس کا ہے؟ مارٹن لوتھر کا، لوتھرن زمانہ تھا۔ اب، اُنھیں آغاز ہی میں رد کر دیا گیا تھا۔ اُنھیں شروع نہیں کرنا تھا، کیونکہ وہ تو شروع ہی سے مُردہ تھے۔ اُنھیں مرنا نہیں تھا، وہ شروع ہی سے مُردہ تھے۔ توجہ دیں، اُنکو بس" چھینا گیا۔"

(106) اب اِس پر توجہ دیں۔ اب آئیں اگلی آیت کو پڑھتے ہیں:

دھیان دیں! جاگتا رہ، اور اُن چیزوں کو جو باقی ہیں، اور جو مٹنے کو تھیں مضبوط کر: کیونکہ مَیں نے تیرے کسی کام کو اپنے خُدا کے نزدیک پورا نہیں پایا۔

(107) اب دیکھیں، اب وہ لوتھر سے بات کر رہا ہے۔ ہم سب اِس بات کو تسلیم کرتے ہیں یہ۔ یہ لوتھرن زمانہ تھا، جو کہ اصلاح کا زمانہ تھا۔ اب اُس نے کیا کہا تھا؟ ''تُو نے ایک جھوٹا نام لے لیا ہے جس کے ساتھ تُو جی رہا ہے، لیکن تُو مُردہ ہے۔'' اُنھوں نے کیا کِیا تھا؟ اُنھوں نے اُسے ٹھیک واپس تنظیم میں ڈھال لیا تھا۔ تو پھر، ''پیالہ کیتلی کو گندا نہیں کہہ سکتا؛'' اسلیئے اب صرف، ''کیتھولک کی بات نہ کریں!'' دیکھیں، کیونکہ آپ بھی ٹھیک واپس اُسی میں ہیں، اور اُسی کے عقیدے اور ناموں کو استعمال کر رہے ہیں۔ اور، لوتھر ٹھیک، اُسی تعلیم میں سے بہت ساری باتیں لے آیا اور اِسکے علاوہ بھی جو کُچھ کیتھولک کلیسیا کے پاس تھا اپنا لیا، اور اپنا ایک نام رکھ لیا۔ دیکھیں، ''تُو ایک نام رکھتا ہے اور تُو زندہ کہلاتا ہے،' جو اُس مُردہ ہزار سالوں سے آیا ہے، اور تُو آج بھی اُس نام کو پکڑے ہوئے ہے۔'' ''تُو ایک نام رکھتا ہے،'' یاد رکھیں؟

(108) یقیناً یہ بات سچ ہے، جبکہ دوسری کلیسیاؤں کے متعلق، کہا گیا ہے، ''تُو نے میرا نام تھام رکھا ہے۔'' ''تُو نے میرا نام تھام رکھا ہے۔'' لیکن اِس زمانہ میں اُنھوں نے ''اس نام کو کھو دیا۔'' باہر آیا اور کہا، ''تُو نے ایک اور نام لے لیا ہے اور تُو زندہ کہلاتا ہے، لیکن تُو مُردہ ہے۔''

(109) اوہ، آپ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، لوتھرن، اور پنتی کوست والو، توبہ کرو اور اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لو۔ سمجھے؟ اُن پرانے مُردہ عقیدوں اور رسموں سے باہر نکل آؤ جو کیتھولک کلیسیا سے تعلق رکھتی ہیں وہ برباد ہو جائیگی اور اُس کیساتھ اُس کی تمام بیٹیاں بھی برباد ہو جائیں گی۔

(110) اسلیئے کوئی نہیں کہہ سکتا ''باپ، بیٹا، رُوح القُدس نام ہے،'' اور ان قِسم کی باتوں میں دراصل ...... یہ بات بھی ہے، اور وہ اسے ''پاک تثلیث کہتے ہیں۔'' تثلیث کیا ہے؟ مَیں چاہتا ہوں کوئی بھی شخص لفظ تثلیث بائبل میں ڈھونڈ کر دِکھائے، اور پھر آئے اور مُجھے اس کے متعلق بتائے، صرف لفظ تثلیث دِکھائے۔ حتیٰ کہ یہ اِس میں موجود ہی نہیں ہے۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

(111) اب، اب دیکھیں:

......اور جو مٹنے کو تھیں:......

(112) ’’جو کُچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ، لوتھر نے آپ کو باہر نکالا۔ اُسے تھامے رہ؛ جو مٹنے کو تیار تھیں۔ آپ کو...... وہ آپ کو ٹھیک واپس اِس میں ایک بار پھر پاک کریں گی۔ اسلیئے جو مٹنے کو تھیں، اُنھیں تھامے رہ۔‘‘

(113) اب:

...... کیونکہ مَیں نے تُجھے خُدا کے نزدیک کامل نہیں پایا۔

(114) کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے؟ اوہ، مائی! مُجھے اِس سے محبت ہے۔ ’’کامل نہیں پایا۔‘‘ کیوں؟ وہ صرف راستباز تھے، لوتھر نے راستبازی کی منادی کی؛ آپ کو مقدس بھی ہونا تھا اور پھر رُوحُ القُدس سے بھی بھرنا تھا۔ پھر وہ اپنے طور طریقے پر نہ رہتے، بلکہ رُوحُ القُدس کے ذریعہ سے کامل ہو جاتے۔ یہ کوئی - یہ کوئی مسیحی شخص نہیں ہوتا جو کامل ہوتا ہے، بلکہ یہ کامل رُوحُ القُدس ہے جو اُس شخص کے اندر رہوتا ہے۔ سمجھے؟ یہ بات ہے...... جیسے کہ مَیں نے کہا تھا ’’وہ پہاڑ مقدس نہیں تھا، بلکہ یہ مقدس خُدا ہے جو پہاڑ پر تھا۔ نہ مقدس کلیسیا ہے، نہ مقدس لوگ ہیں، بلکہ یہ رُوحُ القُدس ہے جو کلیسیا میں اور لوگوں میں ہے۔‘‘ دیکھیں، یہی مقدس حصہ ہے۔

(115) ’’اور مَیں نے تیرے کسی کام کو پورا نہیں پایا۔ اسلیئے کہ تُو کامل ہونے کی جانب نہیں آیا۔‘‘ راستبازی، کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ اُن کے پاس ٹھیک راستبازی تھی۔ اور ایسا تھا...... نہیں، مَیں معذرت چاہتا ہوں۔ راستبازی لوتھر کے وسیلے آئی؛ پھر یہاں تقدیس ہے؛ اور پھر یہاں رُوحُ القُدس ہے۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، یہ تین عناصر ہیں جنھوں نے ان تین کلیسیائی زمانوں میں کام کیا، اور یہی کُچھ ہے جنھیں لے کر مکمل پیدائش ہوتی ہے۔ وہ صرف ماں کے رحم میں ایک چھوٹے سے جرثومے کے طور پر پڑتے ہیں۔ یہ سچ ہے، پھر رُوحُ القُدس پیدائش کیلئے آجاتا ہے۔

(116) اب مَیں آپ سے کُچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ جب قدرتی پیدائش ہوتی ہے، تو پہلی چیز کیا ہوتی ہے؟ پانی۔ پھر اگلی چیز کیا ہے؟ خون۔ سچ ہے؟ اگلی چیز کیا ہے؟ روح۔ یہ دُرست ہے۔

(117) یسُوع مسیح کے بدن سے کیا بہہ نکلا جب وہ موا تھا؟ جب اُنھوں نے اُسکی پسلی کو چھیدا، تو پانی اور خون بہہ نکلا تھا، ’’اور کہا مَیں اپنی روح کو تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔‘‘ پانی، خون، اور روح۔

(118) ’’پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے،‘‘ رومیوں 1:5، ’’تو خُدا کیساتھ اپنے خُداوند

یسُوع مسیح کے وسیلہ سے صلح رکھیں،" یہ راستبازی ہے۔ تقدیس، عبرانیوں 12:13 اور 13، "اِسی لیے یسُوع نے بھی اُمت کو خود اپنے لہو سے پاک کرنے کیلیئے دروازہ کے باہر دُکھ اُٹھایا۔" اور لوقا 49:24 "جب تک تمہیں عالمِ بالا سے قوت کا لباس نہ مِلے اِس شہر یروشلیم میں ٹھہرے رہو۔ اور جب رُوحُ القُدس تم پر نازل ہوگا، تو تم یروشلیم، یہودیہ، سامریہ میں میرے گواہ ہوگے......"

(119) نہ کہ جب آپ بشپ بن جاتے ہیں، نہ کہ جب آپ ڈیکن بن جاتے ہیں، نہ کہ جب آپ پاسٹر بن جاتے ہیں، نہ کہ جب آپ پوپ بن جاتے ہیں،" بلکہ جب رُوحُ القُدس تم پر نازل ہوگا، تو پھر تم میرے گواہ بنو گے۔" ورنہ آپ صرف اپنے چرچ اور اپنے عقیدے کے گواہ بن سکتے ہیں، جیسے کہ......اگر آپ ایک ڈیکن ہیں، یا اگر آپ ایک پاسٹر ہیں، یا اگر آپ ایک پوپ ہیں، یا اگر آپ جو بھی ہیں......آپ بس عقیدے کی گواہی دیتے ہیں! لیکن جب رُوحُ القُدس آپ پر نازل ہوتا ہے، تو پھر خُدا کی گواہی دیتے ہیں! اور وہ کام جو اُس نے کیے، آپ بھی کرتے ہیں، کیونکہ اُس کی زندگی آپ میں ہوتی ہے۔ اوہ، اوہ! مائی، مائی! اسطرح ہوتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اوہ، مُجھے اِسے یہاں......زیادہ حاصل کرنا ہے، مُجھے یقین ہے، اِس سے بڑھکر آپ کو بھی حاصل کرنا ہے۔ مَیں اس کے ساتھ اچھا محسوس کرتا ہوں۔

(120) "اور جو چیزیں مٹنے کو تھیں، اُن کو تھامے رہ۔" اب یہاں وہ کہتا ہے، اب تیسری آیت میں دیکھیں:

پس یاد کر کہ تُو نے کس طرح تعلیم پائی اور سُنی تھی،......(مَیں اِس بات کو پسند کرتا ہوں۔) ......اور اُس پر قائم رہ، اور توبہ کر۔ اور اگر تُو جاگتا نہ رہے گا، تو مَیں چور کی طرح آجاؤنگا، اور تجھے ہرگز معلوم نہ ہوگا کہ کس وقت......تجھ پر آپڑونگا۔

(121) "اپنی راستبازی پر مضبوطی سے قائم رہ، اُس سے لپٹا رہ۔" اُن لوگوں کو اپنی راستبازی کو چھیننے کی اجازت نہ دے۔ یاد کر پس تُو نے کس طرح تعلیم پائی تھی، اور سُنی تھی۔" دیکھیں، اُنھوں نے یہی بائبل پڑھی تھی جو ہم پڑھتے ہیں۔ لیکن اُنھوں نے اِس سے سب کُچھ حاصل نہیں کیا تھا، کیونکہ یہ اُن کیلیئے منکشف نہیں ہوا تھا۔ یہ اُنکے زمانے کیلیئے نہیں تھا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ جی اُٹھنے میں سامنے آجائینگے۔ وہ اُسی روشنی میں چلے جس میں اُن کو چلنا تھا، پس وہ سامنے آئیں گے۔

(122) اب، مَیں نے بہت سارے پنتی کاسٹل لوگوں کو بپتسمہ کے متعلق، یہ کہتے سُنا ہے،" کہ وہ

لوتھرن لوگ، اور وغیرہ وغیرہ، سامنے نہیں آئیں گے۔‘‘اوہ، جی ہاں۔آپ ڈاکٹر ہیگری کے متعلق اُس چھوٹی سی کہانی کو جانتے ہیں، وہ اِس جگہ موجود ہے۔جب مَیں نے اُسے بتایا……اُس نے کہا، ’’ہم کیا ہیں؟‘‘مَیں نے کہا……آپ جانتے ہیں، اُنھوں نے وہاں ایک بڑی لوتھرن سیمنری، بیت عیناہ، مینیا پولس میں بنائی ہوئی ہے۔اُس نے کہا،’’اچھا، تو پھر ہم لوتھرن نے کیا حاصل کیا ہے؟‘‘

مَیں نے کہا،’’اچھا، مَیں آپ کو بتاتا ہوں۔مُجھے یقین ہے آپ نے مسیح کو حاصل کیا ہوا ہے۔‘‘

اور اُس نے کہا،’’ٹھیک ہے، ہم- ہم رُوحُ القُدس کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔‘‘اور اُس نے کہا،’’کیا آپ سوچتے ہیں کہ ہم نے اُسے حاصل کرلیا ہے؟‘‘

مَیں نے کہا،’’ممکن ہے۔‘‘اور مَیں نے کہا،’’آپ اُسکے حضور یقین کررہے ہیں۔‘‘

اُس نے کہا،’’اچھا، اِس سے آپ کی کیا مراد ہے؟‘‘

(123) اب، اُن کے پاس ہزاروں ایکڑ ہیں جہاں اُن کے طالب علم ہیں……اگر وہ اپنے طور پر ادائیگی نہیں کر سکتے، تو وہ اُنھیں اپنے طور پر کام کرنے دیں تاکہ وہ اناج اُگائیں۔مَیں نے کہا،’’ٹھیک ہے……‘‘وہاں تو بڑے بڑے میز ہیں۔وہ مُجھے اُس بڑی سیمنری میں رات کے خاص کھانے کی ایک دعوت دے سکتے ہیں۔اور اب دیکھیں، وہ اچھے لوگ ہیں؛ ڈاکٹر ہیگری یہاں موجود ہے، اور بھائی مُور بھی یہاں موجود ہے؛ مَیں اُس کے قریب تھا اگرچہ وہاں وہ بڑے شاندار الفاظ ادا کررہا تھا لیکن مَیں نہیں جانتا تھا، اور مَیں اپنی ٹانگ کیساتھ جیک کو ضرب لگا رہا تھا کہ سمجھو کہ اُس نے کیا کہا ہے، آپ سمجھے۔لہٰذا پھر، مَیں نے کہا……

(124) وہ مُجھ سے آگے بیٹھا تھا، اور اُس نے کہا،’’ٹھیک ہے، ہم جو کرنا چاہتے ہیں وہ اِس میں موجود ہے۔‘‘اُس نے کہا،’’ہم خُدا کیلئے بھوکے ہیں۔‘‘اور کہا،’’ہم نے پنتی کاسٹل پر ایک کتاب، بنام نعمتیں پڑھی ہے۔‘‘اور کہا،’’ہم میں سے…… بھائیوں کا گروہ کیلی فورنیا گیا تھا، ہم اُس آدمی سے ملے جس نے کتاب کو لکھا ہے۔‘‘(مَیں اُسے جانتا ہوں۔) اُس نے کہا،’’اور ہم اِس عمل کے دوران اُن نعمتوں میں سے کوئی بھی دیکھنا پسند کرینگے۔‘اُس نے کہا،’اُن میں سے میرے پاس کوئی نہیں ہے،‘اور کہا،’مَیں نے تو صرف اُن کے متعلق لکھا ہے۔‘‘‘پس اُس نے کہا……اور کہا،’’پھر جب ہم یہاں آئے ہیں اور ہم نے اِسے دیکھا ہے، تو ہم بھوکے ہیں۔ہم خُدا کو چاہتے ہیں۔‘‘

(125) اور مَیں نے کہا، ”ٹھیک ہے، ایک مرتبہ ایک آدمی تھا جو باہر نکلا ہوا تھا۔“ آپ جانتے ہیں، وہ اپنی ہی زمین پر نکلا ہوا تھا، آپ سمجھے۔ ”پس وہ آدمی گیا اور اُس نے بہت بڑے کھیت کو تیار کیا۔ اور اُس نے اُس میں سے تمام جڑی بوٹیوں کو، اور ایسی چیزوں کو باہر نکال دیا، اور پھر اُس نے اُس میں مکئی اُگائی۔ اور ہر صبح وہ دروازے کی جانب جاتا اور نگاہ ڈالتا تاکہ دیکھے کہ اُسے کوئی مکئی حاصل ہوئی ہے۔ پہلی بات آپ جانتے ہیں، ایک صبح، دو چھوٹی چھوٹی پتیاں اُوپر کی جانب نکلی ہوئی تھیں۔“ (کسی نے کبھی مکئی اُگائی ہے...... جارج رائٹ اور دوسرے لوگ، اور پھر روئے سلاٹر اور دوسرے لوگ کہاں ہیں؟ آپ کو معلوم ہے، کہ کیسے وہ دو چھوٹی چھوٹی پتیاں اُوپر کی جانب کھڑی ہوتی ہیں۔) ” ’اوہ،‘ اُس نے کہا، ’میرے مکئی کے کھیت کیلئے خُدا کی تعریف ہو۔‘ “

مَیں کہتا ہوں، ”کیا اُس نے مکئی کے کھیت کو حاصل کرلیا؟“

اُس نے کہا، ”ٹھیک، اس طرح سے۔“

(126) مَیں نے کہا، ”اِمکانی طور پر، جی ہاں۔“ مَیں نے کہا، ”یہی آپ لوتھرن لوگ تھے جو پہلی اصلاح میں، چھوٹی چھوٹی پتیوں کی صورت میں سامنے آئے، سمجھے۔“ ”ٹھیک ہے،“ مَیں نے کہا، ”اور یوں دھیرے دھیرے وہ مکئی بڑھی۔“ مَیں نے اُسکو ”جدا ہونے کے متعلق نہیں بتایا تھا؛“ آپ دیکھیں، مَیں نے بس اُس کو یوں ہی جانے دیا، کہ مکئی بڑھی۔

(127) پس مَیں نے کہا، ”مکئی بڑھی، اور کُچھ عرصے بعد اُس پر پھول آگئے۔ اور اُس پھول کی پتی پر واپس نظر ڈالی اور کہا، ’ہا- ہا- ہا- ہا، آپ پرانے رسمی لوتھرن، آپ نے کُچھ بھی حاصل نہیں کیا ہے۔‘ سمجھے؟ اور کہا، ’مَیں تو...... مَیں تو- مَیں تو بڑھانے والا ہوں، اور عظیم مشنری وقت ہے۔‘ لیکن ہوا چلی، اور چھوٹے پھول جھڑ گئے اور نیچے گر گئے؛ اور یہی ویسلی کی، تقدیس ہے۔“ دیکھیں؟ یہ عظیم مشنری زمانہ تھا جو کبھی ہمارے پاس تھا، جو کہ ویسلین کلیسیا میں، ویسلی کے دور میں رہا ہے، حتیٰ کہ یہ زمانہ تجاوز کر گیا۔ اور ویسلین کا کلیسیائی زمانہ، ایک مشنری زمانہ تھا، اور یہ بکھر گیا۔ اُس نے کیا کِیا، اُس- اُس نے اُسے بکھیر دیا۔

(128) دیکھیں، حتیٰ کہ ٹھیک یہاں، فطرت بھی اِن تینوں کا ثبوت دیتی ہے۔ خود فطرت، خُدا نے ابتدا میں فطرت کو بنایا لہٰذا یہ اُسی طرح کام کرتی ہے۔ حتیٰ کہ آپکے پاس بائبل بھی نہ ہو، تو بھی آپ فطرت پر نگاہ ڈالیں اور غور کریں کہ آپ اِس وقت کہاں ہیں۔ سمجھے؟

فطرت پر نگاہ ڈالیں اور غور کریں کہ آپ اِس وقت کہاں ہیں۔ سمجھے؟

(129) اور پھر...... تھوڑے عرصے بعد وہ گر گیا۔ اور پھر باہر کیا آیا؟ پھر مکئی کا ایک خوشہ آیا، اور یہ اُس کے اُوپر اناج تھا؛ اور یہ پنتی کاسٹل گروپ تھا۔ اب، پنتی کاسٹل گروپ بالکل اِس قسم کا ایک گروپ تھا۔ اب یہاں سے مکئی کی دو کونپلیں تھی، لوتھر؛ پھر یہاں وہ پھول، ویسلی تھا؛ اور پھر یہاں وہ مکئی کا اناج ہے (کیا؟) بالکل اُسی طرح کا جیسا یہ پیچھے تھا۔ وہی چیز!

(130) ٹھیک ہے اب، یہ یہاں کیا تھا؟ آپ کہتے ہیں، ''اچھا، اب،'' پنتی کاسٹل کہتا ہے، ''مُجھے آپ میتھوڈسٹ یا آپ لوتھرن کیلئے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔'' لیکن، اِسکے باوجود، وہی زندگی جو اُن دو کونپلوں میں تھی اُس نے پھول کو بنانے میں مدد کی تھی۔ اور جو زندگی پھول میں تھی اُسی نے مکئی کو بنایا۔ لہٰذا، آپ دیکھیں، یہ سارا پروگرام خُدا کا ہے۔ اِمکانی طور پر، اُنکے پاس رُوحُ القُدس تھا۔ پس ویسلی نے، تقدیس کے تحت کیا؛ لیکن آج یہ ایک بار پھر غیر زبانوں میں بولنا اور پچھلی ابتدا کی بحالی کو واپس لانا ہے۔ بالکل وہی رُوحُ القُدس، آپ دیکھیں، وہی سچے لوگ۔ آمین۔ جی ہاں۔

(131) ٹھیک ہے، ''جو کُچھ تُو نے سُنا ہے اُس پر قائم رہ، ایسا نہ ہو کہ مِٹ جائے۔'' اب چوتھی آیت، مُجھے یقین ہے کہ یہی ہے:

البتہ سردیس میں تیرے ہاں تھوڑے سے ایسے شخص ہیں جنھوں نے اپنی پوشاک آلودہ نہیں کی؛ وہ سفید پوشاک پہنے ہوئے میرے ساتھ سیر کریں گے: کیونکہ وہ اِس لائق ہیں۔

(132) ''اب، اِس میں سے کوئی تنظیم نہ بنانا، ہم اِس سے کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتے ہیں۔'' ہرگز نہیں، مَیں نے...... مَیں-مَیں نے غلط آیت کو پڑھ لیا ہے، کیا میں نے نہیں کیا؟ یا مَیں نے نہیں کیا؟ ہاں، ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ جی ہاں۔ ٹھیک ہے۔ جی ہاں، ''سردیس میں ایسے شخص ہیں، جنھوں نے اپنی پوشاک کو آلودہ نہیں کیا۔'' وہاں اُن میں سے کُچھ تھے جنھوں نے اُس چیز کے آگے سر نہیں جھکایا تھا، اور اپنے آپ کو پاک اور صاف رکھا تھا؛ پیچھے پنتی کوست کے راستے سے پرانا سراغ ملتا ہے، جو رُوحُ القُدس یافتہ تھے۔ اُس وقت اُن میں سے بہت سارے، جب لوتھر کے زمانہ نے نامزد ہونا شروع کیا تھا؛ اُنھوں نے کیا کِیا تھا؟ اُنھوں نے ٹھیک واپس مُڑنا شروع کیا جیسے بائبل نے کہا تھا، ''اُنھوں نے اپنی ماں کی طرح عمل کرنا شروع کیا۔'' وہ ٹھیک واپس مُڑ آئے، اور ایک تنظیم بنانی شروع کی۔ لیکن اُن میں سے کُچھ باہر ہی کھڑے رہے جنھوں نے ایسا نہیں کیا تھا، وہ خُدا کیلئے ٹھیک باہر ہی کھڑے رہے۔ کہا، اُنھوں نے کہا-کہا، ''اچھا، ٹھیک ہے، تیرے ہاں تھوڑے سے ایسے شخص

بنائیں۔اب، نیکلیوں کی تعلیم کو اُوپر مت اُچھالیں۔ایک بار پھر اپنی تنظیم شروع نہ کریں، بلکہ خُدا میں آزاد کھڑے رہیں۔اور جیسے ہی آپ آگے بڑھتے ہیں تو رُوحُ القُدس کو اپنی راہنمائی کرنے دیں۔ اُن میں سے اب بھی کُچھ باقی ہیں۔''

(133) اب مُجھے یقین ہے، پانچویں آیت ہے:

جس کے کان ہوں، وہ سُنے......

(134) یہ نہیں ہے۔بلکہ آئیں دیکھتے ہیں۔

جو غالب آئے، اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائیگی؛ اور مَیں اُس کا نام...... کتابِ حیات سے ہرگز نہ کاٹوں گا، بلکہ اپنے باپ، اور اُس کے فرشتوں کے سامنے، اُسکے نام کا اقرار کرونگا۔

(135) اب دیکھیں، ''تھوڑے سے ایسے شخص ہیں۔'' بہت تھوڑے سے، تھوڑا سا بقیہ، بچ گیا تھا جو اُس تعلیم پر نہیں گئے تھے...... اُسے نہیں اپنایا تھا...... باقیوں پر کیتھولک کی تعلیم نے قبضہ کر لیا تھا۔ٹھیک ہے۔

(136) اب ہم اصلاح کی جانب بات کرنے کو آتے ہیں۔مَیں پسند کرونگا......مَیں نے لوتھر کے پس منظر کو چھوڑ دیا تھا پس مَیں اُس کو یہاں لے سکتا ہوں۔اب اگلی آیت میں لکھا ہے:

جس کے کان ہوں، وہ سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

(137) خُدا، اُنکو اُس نیکلیوں کے نظام سے دُور رہنے کیلئے خبردار کرنے کی کوشش کر رہا ہے، ''اُن سے دُور رہو! دُنیا کی کسی بھی چیز سے اپنی پوشاک کو بے داغ رکھو!'' اور صرف خُدا میں آزاد رہو، تو وہ تمہاری راہنمائی اور رہبری کریگا۔اب، یہی پہلا آغاز ہے۔

(138) اب دیکھیں، اصلاح کے ذریعے میرا مطلب ہے ''بچ نکلنے والے،'' وہ لوگ جو سردیس کی کلیسیا میں بچ نکلے تھے۔کیا آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ وہ لوگ جو تب اُس خطرناک حالت سے بچ نکلے تھے۔اب اِسکو......اب، ہم اِس بات کو کل رات دوبارہ لیں گے اور ٹھیک اِس کو......پنتی کاسٹل زمانہ میں لائیں گے، اور جو کُچھ یہ ہے آپ کو دِکھائیں گے۔اب، یہ اُن باتوں میں سے کُچھ ہیں، جنکے متعلق ہم یہاں بات چیت کر رہے ہیں: کہ ''وہ اُس میں سے کیسے بچ نکلے؟'' اب، ہم اِسکو، اگلے زمانہ میں لیں گے۔دیکھیں، ہمیں اِس کو ایک دوسرے کیساتھ ملانے کیلئے لینا ہے۔اگر آپ ایسا

اگلے زمانہ میں لیں گے۔ دیکھیں، ہمیں اِس کو ایک دوسرے کیساتھ ملانے کیلئے لینا ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو پھر آپ-آپ-آپ-آپ لوگوں کو یہ-یہ بات پہنچاتے ہوئے کھو سکتے ہیں......آپ دیکھیں، اگلے زمانہ میں اِس کو ایک ساتھ جوڑنا ہے۔ دیکھیں، بالکل جیسے بائبل اِسے یہاں بیان کرتی ہے اور آپکو جو کچھ مل گیا ہے وہی انھیں دیں۔ ٹھیک ہے۔

(139) اب دیکھیں، یہ بچ نکلنے والے لوگ ہیں جس کے متعلق وہ بات کر رہا ہے۔ جو کہ ٹھیک یہاں موجود ہیں، یہ بہت چھوٹا سا گروہ ہے جو راستبازی کے وسیلہ جی رہا ہے۔ اب توجہ دیں! وہ باہر آئے، اُنھوں نے روشنی کو دیکھا، اور لوتھر مُڑ گیا......لوتھر نہیں مُڑا تھا، بلکہ اُسکی موت کے بعد ایسا ہوا تھا؛ کیونکہ لوتھر نے کبھی کوئی تنظیم نہیں بنائی تھی؛ اُسکے بعد یہ جھنڈ بنا۔ ویسلی نے کبھی کوئی تنظیم نہیں بنائی تھی؛ بلکہ اُسکے بعد یہ گروہ بنا۔ اُن پرانے پنتی کوست کے بانیوں میں سے کسی نے کبھی کوئی تنظیم نہیں بنائی تھی؛ بلکہ اُنکے بعد یہ گروہ بنا تھا۔ یہی ہیں جو ایسا کرتے ہیں۔ دیکھیں، یہ دوسرا دور ہے جو ایسا کرتا ہے۔ کیونکہ روشنی کا اصل فرشتہ کبھی بھی کوئی تنظیم نہیں بنائے گا! اور آپ اِس-اِس پنتی کاسٹل زمانہ کو دیکھ پائیں گے جو کہ تنظیم کے اختتام، پر ہے؛ سمجھے، جبکہ رُوح القدُس ہم پر اسے آشکارا کر رہا ہے۔

(140) اب، اُس نے کہا، ''تجھ میں تھوڑی سی روشنی باقی ہے، بالکل تھوڑی سی، جو مٹنے کو تیار ہے؛ اور یہ مدھم پڑ رہی ہے، اور یہ فقط راستبازی ہے، وہ تجھے کہیں بھی اِدھر اُدھر دھکیل سکتے ہیں۔ تُو نے ابھی تک کوئی زندگی حاصل نہیں کی ہے، کیونکہ تُو نے غلط نام کا انتخاب کر لیا ہے۔ لیکن تجھے-تجھے تو......حتیٰ کہ تُجھے باہر نکال لیا گیا ہے۔ دیکھیں، آپ تو......آپ-آپ تو رومن کلیسیا سے بچ نکلے ہیں۔ آپ اُن تمام عقیدوں سے بچ نکلے ہیں، اور آپ کم از کم اُس سے بہت دُور نکل آئے ہیں۔''

اب، آپ بھی بالکل وہی بائبل پڑھ رہے ہیں۔ لیکن، اب، وہی بائبل رُوح القدُس کے متعلق سِکھاتی ہے......اسلیئے جو کُچھ اُن کے پاس تھا اُس کیلئے اُس نے اُنکی کبھی مذمت نہیں کی۔ لکھا ہے، ''اب جو کُچھ تیرے پاس ہے......مبادا مَیں آؤں اُسے تھامے رہ۔ توجہ دیں، اُس پر قائم رہنا ہے۔''

(141) اب دیکھیں، یہ کلیسیائی زمانہ تقریباً 1520 سے شروع ہوا، جب رومن، عالمگیر کلیسیا عروج پر تھی۔ اور یہ اکتوبر اکتیس تک چلا (آپ سب اِسے لکھ رہے ہیں۔) یہ اکتوبر اکتیس، 20 17 A.D. تک چلا، جب مارٹن لوتھر نے اپنے پچانوے نکات وٹین برگ، جرمنی میں چرچ کے دروازے پر کیلوں سے جڑ دیئے تھے، تو اس وقت اصلاح کا دور شروع ہوا تھا۔ کیا آپکو وہ تاریخیں ملی ہیں؟ مُجھے یہ

دوبارہ کہنے دیں تا کہ آپ پُر یقین ہوجائیں۔ اکتوبر اکتیس، A.D.1720، جب مارٹن لوتھر نے اپنے پچانوے نکات وِیٹن برگ میں چرچ کی دیوار پر جڑ دیئے تھے، W-i-t-t-e-n -b-u-r-g، وِیٹن برگ، جرمنی۔ اُس وقت سے اصلاحی دور شروع ہوا، اور آگ نے بھڑکنا شروع کر دیا۔ اُس نے وہاں کھڑے ہو کر کیتھولک کلیسیا کے خلاف احتجاج کیا، اور اسطرح اُسکے ہاتھ میں ایک چیز تھی، اُس نے کہا، ''کیا یہ مسیح کا مقدّس بدن ہے؟ یہ تو بس باریک گول ٹکیا اور تھوڑی سی مے ہے!'' اور کہا ''وم!'' اُس نے اُن کو فرش پر پھینک دیا۔ یہ سچ ہے۔

(142) اُس نے کیتھولک کلیسیا کیخلاف احتجاج کیا، یوں اُس نے...... اُس نے شروع کر دیا...... اور اُس وقت تھوڑے سے باہر نکل آئے۔ ٹھیک ہے، اور...... یہ سلسلہ شروع ہوگیا۔ لیکن یہ مسیحی معیار کیلیئے، اور اصل حقیقی کلیسیا کیلیئے ہونا چاہیے تھا مگر اِس کی نسبت یہ سیاسی اقتدار کیلیئے ایک-ایک جنگ تھی۔ وہ صرف ایک سیاسی حق کیلیئے لڑے تا کہ اُس کلیسیا سے باہر آئیں اور ایک دوسری کلیسیا بنائیں۔ وہ کبھی بھی نہیں بدلے تھے، کہ وہ کیتھولک کلیسیا سے باہر آئے ہیں تا کہ رُوح القدُس کو اور قوت کو کلیسیا میں واپس لائیں، بلکہ اُنھوں نے اس کا انکار کیا۔ جی ہاں؟ یہ تو بس سیاسی اتحاد تھا۔ اسلیئے یہ بات یقینی طور پر اِس پر ٹھیک بیٹھے گی، ''تُو ایک نام رکھتا ہے کہ تُو زندہ کہلاتا ہے، اور ہے مُردہ۔'' دوسرے الفاظ میں، وہ صرف پروٹسٹنٹ تنظیم کو باہر لایا، بس یہ بات ہے۔ وہ کلیسیا سے ایک بیٹی کو باہر لایا۔ باہر لایا...... وہ کسبی سے ایک فاحشہ کو باہر نکال لایا۔ بالکل یہی بات واقع ہوئی تھی۔ وہ ایزبل سے عتلیاہ کو باہر نکال لایا۔

(143) اب، کوئی بھی جو اصلاحی دور کو پڑھتا ہے وہ جانتا ہے کہ یہ اِسی طرح ہے، کیونکہ اُس نے محض...... اُن پرانی چیزوں اور احکامات...... اور تقریبات میں سے، اُس-اُس نے محض چند کو ختم کیا تھا، لیکن جہاں تک رُوح القدُس کو کلیسیا میں واپس لانے کی بات ہے جسطرح یہ پیچھے تھا، تو اُس نے ایسا کچھ نہیں کیا۔ نہیں، جناب۔ کیونکہ یہ روحانی جنگ کی بجائے سیاسی جنگ زیادہ تھی۔ اور یہ رُوح القدُس کی بجائے سیاست تھی۔ وہ اب تک کلیسیا میں داخل نہیں ہوا۔ اوہ، بھائی، وہ واپس نہیں آیا؛ وہ اس مقام پر نہیں آیا، بلکہ اب یہاں وہ واپس آتا ہے۔

(144) اب دیکھیں، یہ ایک عظیم سیاسی تحریک تھی، مگر یہ کام کلامِ مقدّس اور-اور رُوح القدُس کیلیئے نہیں تھا۔ یہ تو ایک سیاسی محاذ تھا بس اُس نے مصلوبیت کی چند پرانی چیزوں سے جان چھڑائی

،جیسے ’’سلامِ مریم،‘‘ اور وغیرہ وغیرہ۔لیکن تو بھی وہ اُس تعلیم کو کھینچ لایا۔تو بھی وہ اُس میں سے ایسی باتیں نکال لایا......آپ اُسکو کیا کہتے ہیں؟ اُس جگہ مخصوصیت کی عبادت تھی اور جب وہ وہاں ایسٹر کی صبح گئے اور پاسٹر حضرات نے اُنھیں ’’میری کرسمس کہا،‘‘ آپ جانتے ہیں۔’’اور پھر مزید اُنھیں کرسمس کے وقت تک نہیں دیکھا،‘‘ اُس نے کہا،آپ جانتے ہیں۔یہ...... اوہ،تصدیقی - تصدیقی عبادت ہورہی تھی، دیکھیں مَیں کیا کہنے کی کوشش کررہا ہوں۔اُنکو لے گئے اور اُنکی تصدیق کی،اُنھیں پہلی عشائے رُبانی دی اور اُن کی تصدیق کی۔حالانکہ تصدیق جیسی کوئی بھی بات نہیں ہے۔صرف واحد تصدیق وہی ہے جسکا بائبل میں ذکر ہے،اور بائبل میں- میں موجود ہے،اور وہ ہے جب خُدا اپنے کلام کے ساتھ نشانوں اور معجزات کی صورت میں تصدیق کرتا ہے۔یہ تصدیق ہے، نہ کہ لوتھرن کلیسیا کے ساتھ تعلق رکھنا تصدیق ہے، بلکہ خُدا آپ میں اپنے کلام کی تصدیق کرتا ہے۔’’اور خُداوند...... اُن معجزوں کے وسیلہ اُن کے ساتھ تھا،‘‘ مرقس 16 ’’معجزات کے ساتھ کلام کی تصدیق کرتا ہے۔‘‘ یہی پنتی کاسٹل کلیسیا کی تصدیق ہے۔یہ تصدیق ہے......خُدا اِس بات کی تصدیق خود زندہ ہونے کی حیثیت سے کرتا ہے، جیسے خُدا کلیسیا میں معجزاتی طور پر کام کرتا ہے،اور غیر زبانیں بولی جاتی ہیں،اور غیر زبانوں کا ترجمہ کیا جاتا ہے،اور بالکل وہی کام ہوتے ہیں جو اُنھوں نے ابتدا میں کیے تھے۔

(145) کیا مَیں آپکو تھکا رہا ہوں؟[جماعت کہتی ہے،’’نہیں۔‘‘-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔اب، توجہ دیں، وہ رُوح القُدس کی بیداری کو واپس نہیں لائے تھے: بلکہ وہ ایک نئے کلیسیائی زمانہ کو واپس لائے تھے۔وہ واپس ایک چیز کو پکڑ لائے: وہ چیز جو رومن تنظیمی ڈھانچہ سے بچ نکلی تھی،تاکہ پروٹسٹنٹ تنظیمی ڈھانچہ بنائیں۔بس یہی وہ کام ہے جو اُنھوں نے کیا تھا۔اور ٹھیک کڑاہی سے چھلانگ لگا کر آگ میں کود پڑے، سمجھے۔یہ- یہ دُرست ہے۔بالکل ٹھیک ہے۔

(146) ایزبل ایک بیٹی کو جنم دیتی ہے۔اب ایسا مت سوچیں کہ مَیں یہ بات چالاکی کی- کی بنا پر کہہ رہا ہوں، مَیں یہ بات اسلیئے کہہ رہا ہوں کہ بائبل اِسی طرح کہتی ہے! بائبل، مکاشفہ 17، میں کہتی ہے،’’وہ کسبیوں کی ماں ہے۔‘‘ یسُوع نے کہا،’’جسطرح ایزبل تھی، اُسطرح یہ بھی ہوگی۔‘‘ اور وہ اپنی بیٹیوں کو سامنے لائی جنھوں نے- نے ملک کو آلودہ کیا جو آلودہ نہ تھا۔اب دیکھیں، بالکل یہی کام پروٹسٹنٹ نے خُدا کی حقیقی روح کیساتھ کیا، اِس نے اسے آلودہ کیا اور اُسے واپس ایک دوسری تنظیم میں ڈھال دیا۔اب، اگر خُدا کی مرضی ہوئی، تو اتوار کی صبح، مَیں آپ کو دِکھانا چاہتا ہوں کہ- کہ- کہ وہ

بنائی تھی۔ یہ کیا تھا؟ ایک تنظیم! اوہ، مَیں اُمید کرتا ہوں کہ یہ بات لوگوں کے دِلوں میں اُتر گئی ہے۔

(147) اور آپ حیران ہوتے ہیں کہ کیوں مَیں اپنی پوری زندگی بھر سختی سے تنظیم کے خلاف لڑا ہوں؛ مَیں خود بھی اِس بات کو نہیں جانتا۔ لیکن میرے دِل میں کُچھ ہے جو چِلا رہا ہے؛ اور مَیں اس سے باز نہیں رہ سکتا۔ مَیں حیران ہوں، بلکہ ہمیشہ حیران ہوتا ہوں، کہ کیوں مَیں اِس طرح عورتوں کے خلاف رہا؟ سمجھے؟ میں اپنی پوری زندگی میں ایسا رہا ہوں۔ نہ کہ...... میرا مطلب ہے...... حقیقی خواتین کے خلاف نہیں ہوں؛ آپ جانتے ہیں، میرا مطلب ہے اُنھیں ایسا ہونا چاہیے، کہ اُن میں سے اخلاقی ریشے اور باقی سب کُچھ بہہ نکلے۔ آپ جانتے ہیں۔ اِس قِسم کی کوئی چیز...... میرے دِل میں ہے۔

(148) جب مَیں ایک چھوٹا سا، بلکہ محض، ایک لڑکا ہی تھا، اور وہاں رہتا تھا، تو مَیں نے اُن خواتین کو سڑک پر آتے دیکھا تھا، اور اُنکے...... آپ جانتے ہیں اُنکے خاوند کام پر ہوتے تھے، اور وہ وہاں دوسرے مردوں کیساتھ، شراب میں متوالی ہوتی تھیں؛ اور سڑک کے کنارے پر ہوتی تھیں، اور وہ چلتی ہوئیں سڑک پر آجاتی تھیں اور سڑک میں چلتی تھیں، اُن کیلئے بہتر تھا وہ اپنے گھروں میں رہتیں، اور اپنے شوہروں کیلئے کھانا وغیرہ بناتیں۔ اور تب مَیں نے کہا تھا کہ ایسی عورتیں ایک صاف گولی کے قابل بھی نہیں ہیں کہ اُنھیں مار دیا جائے۔ یہ سچ ہے۔ مَیں نے کہا ایسی خواتین جانوروں سے بھی بدتر ہیں، جو اِیسی حرکات کرتیں ہیں۔ اور مَیں...... اُس وقت مَیں سترہ، یا اٹھارہ سال کی عمر کا تھا، مَیں نے سڑک سے آتے ہوئے ایک-ایک لڑکی کو دیکھا، اور مَیں دوسری جانب گزر گیا، اور مَیں نے کہا، ''یہ ڈسنے والا سانپ ہے۔'' سمجھے؟ اور یوں مَیں ایک نفرت کرنے والا بن گیا، لیکن جب مَیں نے اپنے دِل سے خُدا کو قبول کیا، تو خُدا نے مُجھے بتایا کہ اُس کے پاس کُچھ جواہر بھی ہیں، یعنی اُس کے پاس کُچھ حقیقی خواتین بھی ہیں۔ وہ خود کو کسی بھی طرح سے ناپاک نہیں کریں گی؛ اُن کیلئے خُدا کا شکر ہے۔

(149) جب مَیں افریقہ میں تھا، جب مَیں سوئٹزر لینڈ میں تھا، اور جب مَیں روم میں تھا، تو مُجھ سے یہ سوال کئی بار کیا گیا،'' اور پوچھا گیا، ارے، بھائی برنہم، کیا پورے امریکہ میں آپ لوگوں کے پاس کوئی بھی مہذب عورت موجود نہیں ہے؟ کیونکہ ہر گانا جو یہاں آتا ہے، اُس میں آپ کی عورتیں بے حیا لگتی ہیں۔''

(150) مَیں نے کہا،'' وہ امریکن ہیں۔ لیکن ہمیں حقیقی وجود کی صورت میں ایک اور بادشاہت

مِل گئی ہے، جو کہ خُدا کی بادشاہت ہے؛ اور وہاں وہ اچھی عورتیں ہیں۔'' وہ ہیں!

(151) بائبل کہتی ہے، نبیوں میں – میں ہو کر، کہتی ہے...... مُجھے یقین ہے کہ یہ یسعیاہ کا تقریباً پانچواں باب ہے، تو بھی مَیں پُر یقین نہیں ہوں، یہ پانچواں یا چھٹا باب بھی ہو سکتا ہے؛ جہاں پرِ اس چیز کے متعلق بات ہو رہی ہے، ''صیون کی وہ بیٹی مبارک ہے، جو اُس زمانہ میں اُن تمام چیزوں سے بچے گی۔'' لکھا ہے وہ کس طرح سے سڑکوں پر چلے گی؛ وہ اپنے کپڑوں کو نیچے لڑھکائے گی؛ وہ ناز رفتاری کرے گی اور ایسے ہی چلے گی؛ اور اِسطرح گھومے گی، اور ایسے ہی کام وہ کرے گی۔ اور اب وہ بالکل اُسی طریقہ سے کرتی ہیں، یہ بالکل دُرست ہے۔ اور مرد کی مانند کپڑے پہنتی ہیں، جو کہ خُدا کے نزدیک مکروہ بات ہے۔

(152) تھوڑا عرصہ گزرا ہے، کہ مَیں نے مذہبی لوگوں کو، جاتے ہوئے دیکھا...... ایک قِسم سے ایک چھوٹی سی تقریب تھی جو کہ اُن کے ہاں تقریباً ہر رات ہوتی تھی، اور وہ تمام خواتین اُن نیکر بو کو پہنے ہوئے جا رہی تھیں...... یا – یا کیا تھا – کیا ہیں وہ چیزیں آپ اُنھیں کیا کہتے ہیں؟ چھوٹے کپڑے نہیں تھے، بلکہ دوسرے کپڑے تھے۔ جی ہاں، وہ پیڈل پوشر تھے۔ یا پھر یہی کپڑے تھے۔ سب نے پہنے تھے...... اُنھیں پیڈل پوشیڈ کی ضرورت ہے، ٹھیک ہے؛ بھائی، یہ ایک بورڈ ہے جو اُس وسیع چیز کے متعلق ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ جو سر سے لیکر...... نیچے تک آتا ہے، جو کہ'' آپ کے پاؤں تک آتا ہے،'' اور یہی وہ چیز ہے جو لوگوں کی ضرورت ہے۔ یہ سچ ہے۔

(153) لیکن، اوہ، آپ کہتے ہیں،'' ٹھیک ہے، اب دیکھیں، میرا خیال ہے ایک عورت کیلئے اسکرٹ پہننے کے مقابلے میں یہ زیادہ مہذب چیز ہے۔''

(154) خُدا نے کہا ہے،'' ایک عورت جو مرد کا لباس پہنتی ہے یہ خُدا کی نظر میں مکروہ بات ہے......'' اور پھر ایک عورت مرد کی طرح اپنے بال کاٹتی ہے...... دیکھیں خُدا چاہتا ہے کہ ایک عورت ایک عورت کی طرح نظر آئے، ایک عورت کی طرح لباس پہنے، ایک عورت کی مانند عمل کرے۔

(155) اور وہ نہیں چاہتا کہ ایک آدمی کی بہت بڑی بڑی قلمیں اِس طرح سے نیچے لٹک رہی ہوں، اور پھر، اِس طرح اُسکے سر کے پیچھے ایک بطخ لٹکر رہی ہو۔ وہ اُس سے چاہتا ہے کہ ایک آدمی کی طرح نظر آئے۔ جی ہاں، جناب۔ میرے، اُنکے لباس اِس قدر زنانہ ہیں حتیٰ کہ وہ یوں معلوم ہوتے ہیں کہ وہ جنسی خواہش سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ تو – یہ تو قابلِ رحم بات ہے، یہ مختلف انداز اور ایسی سب

ہیں کہ وہ جنسی خواہش سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ تو - یہ تو قابلِ رحم بات ہے، یہ مختلف انداز اور ایسی سب چیزیں آج ہمارے پاس موجود ہیں۔ اِس میں حیرت نہیں ہم آخری زمانہ میں رہ رہے ہیں، لہٰذا اِس زمانہ میں اور کُچھ نہیں بچا سوا اِسکے کہ خُدا اپنا غضب اِس پر اِنڈیلے اور اِسکو بھسم کر ڈالے۔ ایک عادل اور مقدُس خُدا اِس کے علاوہ اور کُچھ نہیں کر سکتا۔

(156) اُنھوں نے یسُوع مسیح کے خون کو ٹھکرا دیا ہے! اُنھوں نے خود کو عقائد پسند بنا لیا ہے! وہ ایک تنظیم میں شامل ہو گئے ہیں! اور پھر...... کُچھ پرانے مقدُس باپ اپنے......وہ پرانے بیچلر اپنے کالر کو گھماتے ہوئے، آتے ہیں اور اُنھیں کہتے ہیں، ''میرے مبارک بچے۔'' بس یہ کہہ دینا ایک بیج بونے سے بڑھ کر نہیں ہے۔

(157) بھائی، مَیں آپکو بتا رہا ہوں، آج رات ہمیں بائبل کے پاس اور رُوحُ القُدس کے پاس واپس آنے کی ضرورت ہے، تا کہ جی اُٹھے مسیح کی قدرت کلیسیا میں آ کر نشانوں اور عجیب کاموں اور معجزات کی صورت میں کام کرے۔ آمین! یہی انجیل ہے۔ جی ہاں۔

(158) سامنے لائیں......لہٰذا......جی ہاں، یہ درست ہے، ایسا ہوا۔ اسلیئے کہ - کہ - کہ بیداری نے کُچھ اچھے کام کیے، یہی بیداری ہوتی ہے۔ لیکن یہ چیز رُوحُ القُدس کو سامنے نہ لائی۔ وہ اِسکو سامنے نہیں لائے تھے جب تک کہ اِس لودیکیہ کے زمانہ میں، پنتی کاسٹل زمانہ نہ آیا۔ لیکن اُس نے ایک کام کیا تھا۔ اُس بیداری نے کُچھ ایسے کام کیے کہ اُس نے کہا، ''اُنھیں مِٹنے نہ دینا، اُنھیں مضبوط کر اور اُس کے ساتھ قائم رہ۔'' سمجھے؟

(159) وہ بیداری ایک مرتبہ پھر لوگوں کیلیئے ایک آزاد بائبل لائی ہے۔ لوتھرن زمانہ ایک آزاد بائبل سامنے لایا۔ اُنھوں نے اپنا پریس بنایا اور دُنیا کو بائبل دینا شروع کی۔ خُدا لوتھرن لوگوں کو اِس کیلیئے برکت دے! جی ہاں، جناب۔ کیونکہ اُنھوں نے ایک مرتبہ پھر بائبل کو لوگوں کے ہاتھوں میں واپس تھما دیا؛ ورنہ صرف واحد پریسٹ کے پاس ہی ہوتی تھی۔ حتیٰ کہ کوئی اُس پر نظر نہیں کر سکتا تھا؛ کیونکہ ایسا پوپ نے کہا تھا، اور وہ خُدا تھا؛ لہٰذا جو کُچھ اُس نے کہا، ویسا ہی ہوا۔

(160) پس اب، لوتھرن بیداری، جو کہ وہ چاہتے ہیں، تو ''اُسے مضبوط کریں۔'' اب بائبل آپ کے ہاتھ میں موجود ہے، اب اِسکو پڑھیں! اِس پر یقین کریں! اِسکو الماری میں نہ رکھیں، اور کہتے ہیں کہ، ''ٹھیک ہے، بائبل ہمارے پاس ہے۔'' اِسطرح آپ کیلیئے کوئی بھلائی ہونے والی نہیں ہے۔

اور نے اِس کے متعلق کہا ہوتا ہے۔ بھائی، بائبل کو پڑھیں!'' لکھا ہے کلام میں ڈھونڈو، کیونکہ یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتا ہے،'' یسُوع نے کہا۔'' کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ اُس میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی ملتی ہے۔'' یہ کام کرنا ہے: کلام کو پڑھنا ہے!

(161) اب، اُس نے صرف یہ کہا،'' اس پر قائم رہ، اور...... اسکو چھوڑ نہ۔ نہ دینا۔'' اور دوسری بات کہ وہ چاہتا ہے کہ وہ اس پر قائم رہیں، اُنکے پاس تھوڑی سی مضبوطی تھی جو اُن میں موجود تھی، اور ......لوتھرن بیداری میں، دوسرا کام یہ ہوا، اور یہ راستبازی کی تعلیم کو روشنی میں لائے۔ کیتھولک چرچ نے راستبازی کو نہیں اپنایا؛ وہ کیتھولک چرچ ہی ہے۔

(162) بالکل اُس پر سیٹ کی طرح، اُنھیں اُس کے اظہارِ خیال کو روکنا پڑا تھا اِس بات کو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے۔ اُس نے کہا تھا،'' کیتھولک کلیسیا میں نجات ہے اِسکے علاوہ اور کہیں نہیں ہے۔'' جبکہ مسیح میں نجات ہے؛ نہ کیتھولک کلیسیا میں ہے، اور نہ ہی پروٹسٹنٹ کلیسیا میں ہے۔ نجات، صرف مسیح میں ہے۔ لیکن کیتھولک یہی مانتے ہیں...... وہ اِس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ بائبل کیا کہتی ہے؛ بلکہ یہ کہ کلیسیا کیا کہتی ہے۔ سمجھے؟ آپ اُن سے بات نہیں کر سکتے، کیونکہ اُن سے بات کرنے کا۔ کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اسلیئے کہ وہ پرواہ نہیں کرتے۔ اُنکے پاس ہے...... اور وہ آپ سے اپنی تعلیم پر بات چیت کرینگے، کوئی بھی بات اِسی طرح کی کرینگے؛ لیکن جب آپ بائبل کی جانب آتے ہیں، تو وہ۔ وہ اُس کو رد کر دیتے ہیں،'' اور یہی کُچھ کلیسیا کہتی ہے۔''

(163) لیکن یسُوع نے کہا، اِس بات میں، یسُوع نے خود کہا،'' کہ اگر کوئی آدمی اِس میں سے کُچھ نکالے گا یا اِس میں کُچھ شامل کریگا، تو وہ اُس کا حصہ کتابِ حیات میں سے نکال ڈالے گا۔'' یسُوع نے کہا،'' ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا کلام سچا ٹھہرے۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔'' کیا یہ سچ ہے؟ اوہ، بھائی، یہ بات ہے۔

(164) مَیں خُدا کے کلام پر ایمان رکھنے والا ہوں! یہ سچ ہے۔ اور نہ صرف اُس کلام پر جو خُدا نے فرمایا ہے، بلکہ مَیں نے آسمانی باپ سے درخواست کی کہ مُجھے رُوحُ القُدس دے تاکہ وہ کلام کی تصدیق کرے، کہ مسیح مجھ میں بستا ہے۔ اور مجھے معلوم ہے کہ مُجھ میں ابدی زندگی ہے، حالانکہ مَیں اس کے قابل نہیں ہوں، بلکہ یہ اُس کا فضل ہے کہ اُس نے یہ مجھے دی ہے۔ وہ چٹان ہے۔ اُس نے کہا،'' اِس چٹان پر مَیں اپنی کلیسیا بناؤنگا۔''

(165) ٹھیک ہے، راستبازی۔ ٹھیک ہے۔ اُس کا کام تھا، اِسکے بعد وہ کُچھ چیزیں سامنے لائے تھے کہ جنھیں اُنھیں مِٹنے نہیں دینا چاہیے تھا، یہ بات تھی، اسلیئے کہ اُنکے ہاتھ میں بائبل ایک مرتبہ پھر آ گئی تھی۔ لوتھرن نے یہ کام کیا تھا۔ اور پھر ایک اور بات ہے، کہ اُنھوں نے ''ایمان سے راستباز ٹھہرنے کی تعلیم پائی تھی۔'' یہی کُچھ لوتھر نے سِکھایا تھا، ہر کوئی جانتا ہے کہ یہی اُس کی تعلیم تھی۔ راستبازی...... کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ یہ کس قدر کامل ہے؟ اور پھر ویسلی تقدیس کے ساتھ آتا ہے، اور بعد میں پنتی کاسٹل رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کے ساتھ آتے ہیں۔ بالکل کامل ہے۔ اب مَیں......

(166) ''آپ نے چند باتوں کی تعلیم پائی تھی، اب اُن پر قائم رہیں، اور- اور اُنھیں مِٹنے نہ دیں۔ اگر تُو اُن پر قائم نہیں رہتا، تو مَیں چور کی مانند آ جاؤں نگا اور تُو ٹھیک واپس ایک بار پھر تنظیم میں چلا جائیگا۔'' اور یہی کُچھ اُنھوں نے کیا، اور ٹھیک، اُس میں واپس چلے گئے۔ ''اب آپکو ٹھیک نیکلیوں سے دوبارہ واپس آنا ہے، کیونکہ پھر آپ ٹھیک تنظیم سے واپس باہر جائیں گے۔ لہٰذا قائم رہیں! اِس بائبل کو پڑھنا جاری رکھیں، اور راستبازی کو قائم رکھیں، اور زور مار کر آگے بڑھنا جاری رکھیں۔'' لیکن تھوڑا سا بقیہ ہے جو وہاں سے باہر نکلتا ہے۔ تھوڑا سا بقیہ ہے۔

(167) بحر حال، پہلے، لوتھر آیا؛ اور پھر زونگلی آیا؛ اور آگے بڑھتے ہوئے، کیلون آیا؛ اور آگے بڑھے، اور آگے بڑھتے ہوئے ویسلی آیا، اور وغیرہ وغیرہ۔ پھر تھوڑا سا بقیہ تقدیس کے ماننے والوں میں سے باہر آیا۔ اور تقدیس سے باہر آیا ہوا تھوڑا سا بقیہ رُوحُ القُدس کی حضوری میں چلا گیا۔ دیکھیں، وہی تھوڑا سا بقیہ، جو سارے راستے میں، چلتے - چلتے زندہ رہا۔ ٹھیک ہے۔

(168) لیکن، تیسری بات یہ ہے، کہ وہ اُن کی تعلیم میں سے عقیدوں کی صورت میں بہت ساری باتیں لے آئے تھے، اِس کے ساتھ ساتھ، تنظیمیں، اور جھوٹا بپتسمہ وغیرہ بھی لے آئے۔ اب، وہ باپ، بیٹا، رُوحُ القُدس کہہ کر، چھڑکاؤ کرتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ ان تعلیمات کو ساتھ لے آئے۔ بیشک...... اُنھوں نے ایک اور نام کیساتھ...... کیساتھ ناطہ جوڑ لیا تھا...... یسُوع نے یہاں کہا ہے، ''تُو نے ایک نام کو پالیا ہے کہ تُو زندہ کہلاتا ہے، لیکن ہے مُردہ۔'' یہ بات دُرست ہے۔ ٹھیک ہے۔

(169) چوتھی بات، یہ سچ ہے کہ اصلاح نے اُنکی چمکتی ہوئی قدیم باتوں اور- اور رسومات کو نکال کر دُور پھینک دیا اور وغیرہ وغیرہ، لیکن یہ کلیسیا میں اصلاح لانے کی بحالی میں ناکام ہو گئے، یہ معجزات

کے ساتھ پوری انجیل کی تعلیم کو واپس بحال کرنے میں ناکام ہوگئے۔لوتھرن کلیسیا کے پاس یہ چیز نہیں تھی۔اُن کے پاس یہ نہیں تھی؛اور نہ ہی ویسلین زمانے میں یہ اُن کے پاس تھی۔اِنھیں تو لودیکیہ کے اِس آخری وقت میں آنا تھا۔

(170)اب، جب ہم اِس میں داخل ہوتے ہیں،تو ہم ٹھیک واپس کلام میں سے لیں گے اور آپ کو دِکھائیں گے کہ کیسے اُن سے اِس کا وعدہ کیا گیا تھا۔اُنھوں نے......رُوحُ القُدس کی بیداری کو بحال نہیں کیا تھا۔

(171)وہ بتوں سے مُڑ گئے تھے؛ یہ سچ ہے،کہ وہ بتوں سے مُڑ گئے تھے۔اور اُنھوں نے چرچ سے: مریم،اور یوسف،اور-اور پطرس،اور پوُلس کے،اور اُن سب بتوں کو باہر نکال دیا تھا۔وہ بتوں سے مُڑ گئے تھے،لیکن اُنھوں نے جی اُٹھے مسیح کی جانب رجوع نہیں کیا تھا۔لوتھر نے اُنھیں بتوں سے تو موڑ لیا تھا،لیکن اُن میں سیاست یا- یا تنظیم یا فرقہ پرستی بہت زیادہ موجود تھی،تاکہ خود ایک دوسری تنظیم بنائیں(ایک مورت جیسی کہ پہلے تھی)اور ایک تنظیم کے وسیلہ آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔

(172)اور اب دیکھیں وہ آج بھی لڑ رہے ہیں۔اور میتھوڈسٹ آج بھی چاہتے ہیں......کہ سارے بپٹسٹ میتھوڈسٹ بن جائیں۔اور تمام لوتھرن چاہتے ہیں تمام بپٹسٹ اور میتھوڈسٹ لوتھرن بن جائیں۔اور پنتی کاسٹل چاہتے ہیں تمام بپٹسٹ،لوتھرن،اور باقی سب،پنتی کاسٹل بن جائیں۔دیکھیں،آپ صرف اپنی تنظیم میں شامل کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔لیکن ابتدا ہی سے یہ خُدا کا پروگرام نہیں ہے۔خُدا کا پروگرام بحالی کیلئے تھا کہ اُسے واپس لایا جائے جو ابتدا میں تھا۔

(173)دھیان دیں!اُٹھانا کیا ہے!اگر یہ کتاب فرش پر گر جاتی ہے،اور اب ایک دوسری کتاب کو لیتے ہیں اور اِس کی جگہ پر رکھ دیتے ہیں تو یہ اُٹھانا،یا بحالی نہیں ہے۔آپکو اُسی کتاب کو اُوپر لانا ہوگا۔آمین۔لہٰذا اگر کلیسیا تاریک زمانہ میں مرگئی اور مکمل طور پر بت پرست بن گئی،تو اسکو بحالی کی ضرورت ہے،جبکہ......وہ اصلاحی دور ہے،تاکہ اصلاح کی جائے؛لیکن اصلاح پذیر ہونا،اور نئے سرے سے پیدا ہونا،دو مختلف چیزیں ہیں۔سمجھے؟وہ اصلاح کو واپس لائے،اور اصلاح ہوئی،اور وہ بتوں سے دُور ہوگئے اور وغیرہ وغیرہ،لیکن وہ کلیسیا میں رُوحُ القُدس کو واپس نہیں لا پائے تھے۔اوہ،خُداوند کا نام مبارک ہو!بہن،کیا آپ اِسے دیکھ سکتی ہیں؟وہ رُوحُ القُدس کو واپس نہیں لا پائے تھے،لیکن ایک ہے جو واقعی حقیقی انجیلی روشنی کو لاتا ہے......اب اپنے ذہن کو کھولیں۔ایک ہے جو حقیقی

تھے،لیکن ایک ہے جو واقعی حقیقی انجیلی روشنی کو لاتا ہے......اب اپنے ذہن کو کھولیں۔ایک ہے جو حقیقی انجیلی روشنی کو لاتا ہے اور وہ کلیسیا کا فرشتہ ہے۔اب،ہم اِس اتوار کو دیکھیں گے۔

(174) اب،انکے پاس روشنیوں پر روشنیاں،اور مسیحی روشنیاں ہونگیں،لیکن وہ سب ٹھیک اُس تنظیم میں واپس چلے جائیں گے۔لیکن ایک آئیگا جو اُسکے مخالف کھڑا ہوگا۔جی ہاں، جناب۔لیکن وہ ایک بقیہ کو وہاں سے کھینچ لے گا بالکل اِسطرح جیسے مَیں یہاں اِس پُلپٹ پر کھڑا ہوا ہوں۔ یہ سچ ہے۔اور وہ سیدھا واپس ابتدا کی جانب جائے گا۔اور مَیں پرانے عہدنامے اور نئے عہدنامے میں سے حوالہ جات لوں گا اور آپکے سامنے ثابت کرونگا کہ وہ ایسا کریگا،اور یہ لودیکیہ کی کلیسیا کا فرشتہ ہے، یہ سچ ہے، وہ ٹھیک سیدھا اصل کی جانب جاتا ہے اور اُس کتاب کو دوبارہ یہاں اُٹھا لیتا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(175) لیکن لوتھر نے اُن بچے ہوئے لوگوں کو،کلیسیا سے باہر کھینچ لیا۔ بچے ہوئے لوگ، پہلا قدم،اور پھر تقدیس...... بلکہ راستبازی ہے۔ بچے ہوئے لوگ،اُس نے بت پرستی سے ایک قدم باہر لیا۔ یہ بات ٹھیک ہے،اور اگلی مرتبہ، یہ چیز دو قدم آگے لیتی ہے۔ یہ بات ہے۔

(176) بالکل جیسے......کیا آپ نے اُس پانی پر توجہ کی جو وہاں– وہاں ہیکل کے پیچھے سے بہہ کر آرہا تھا؟اور اُس نے کہا کہ اُس نے پانی کو دیکھا کہ وہ اُسکے ٹخنوں تک تھا؛اور پھر اگلی مرتبہ، پانی اُس کی کمر تک تھا؛اور پھر اگلی مرتبہ، وہ اُس کے سر تک پہنچ چکا تھا۔لیکن جب وہ اُسکے سر تک پہنچ گیا،تو اُسے ایک ایسی جگہ مِل گئی کہ وہ تیر سکتا تھا۔دیکھیں،اُس کو تیرنا تھا۔

(177) لہٰذا ہم ایک ایسی ہی جگہ میں داخل ہو رہے ہیں اب چاہیں تو تیریں یا پھر ڈوب جائیں۔ یہ بات ہے۔ یہ آپ کو ڈبو دیگا اور آپ مکمل طور پر دُور چلے جائیں گے،یا آپکو اُس،ایک میں لایا جائیگا۔لہٰذا، یہ تیرنا یا پھر ڈوبنا ہے!ہللویاہ!اوہ،مَیں رُوح القدُس کیلئے نہایت خوش ہوں! کیا آپ نہیں ہیں؟

مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں کہ مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

مَیں اُن میں سے ایک ہوں،......(وہ کون؟ نہ کہ یہ، وہ، یا وہ، یا وہ۔)

......مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں کہ مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں،ہللویاہ؛

اُن میں سے ایک ہوں،اُن میں سے ایک ہوں،

کیا یہ بات ٹھیک نہیں ہے؟ سُنیں:

وہ بالا خانہ پر جمع تھے، اُس کے نام میں سب دُعا مانگ رہے تھے،
اُنھوں نے رُوحُ القُدس کا بپتسمہ پایا، اور خدمت کیلئے قوت آئی؛
اب اُس نے اُس دِن اُن کیلئے جو کُچھ کیا وہ آپ کیلئے بھی بالکل ویسا ہی کریگا،
مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں کہ مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔
اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،
مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں کہ مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(178) کیا وہ سیمنریوں کی جانب گئے؟ نہیں۔ حتیٰ کہ اُن میں سے کُچھ تو اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتے تھے۔ یہ سچ ہے۔ پطرس ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ اَن پڑھ اور ناواقف آدمی تھا، اُسکے اور یوحنا کے متعلق بتاتی ہے۔ لیکن اُن لوگوں نے اُنھیں پہچان لیا؛ تب اُنھیں معلوم ہوا کہ وہ تو یسُوع کے ساتھ رہے ہیں۔

پس اگر چہ وہ لوگ (تعلیم نہ پا سکے۔)، یا دُنیاوی شہرت کو نہ پا سکے (اوہ، خُدا برکت دے، اب مجھے بہت فلاں فلاں مِل گئے ہیں۔'')،

اُن سب نے اپنے پنتی کوست کو پایا،
یسُوع کے نام پر بپتسمہ دیا؛
اور وہ اب بھی، دُور دُور تک بتا رہے ہیں،
اُس کی قدرت آج بھی یکساں ہے،
مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں کہ مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔
اوہ، اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،
مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں کہ مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں؛
اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،
مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں کہ مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(179) کیا آپ اِس سے خوش نہیں ہیں؟ اُن میں سے ایک ہونا نہایت خوشی کی بات ہے۔ اسلیئے کوئی بھی چیز جسکے بارے مَیں جانتا ہوں اُس کی نسبت مَیں اُن میں سے ایک ہونا چاہونگا۔ اوہ،

مَیں اِس دُنیا کا بادشاہ بننے یا امریکہ کا صدر بننے کی نسبت اُن میں سے ایک ہونا چاہونگا۔ مَیں چاہونگا ......اگر خُداوند یسُوع یہاں آتا ہے، اور کہتا ہے، ''مَیں تجھے واپس بیس سال کی عمر میں تبدیل کردونگا اور تجھے نگہبان بنادونگا، پوری دُنیا کا بادشاہ بنادونگا، اور اِس زمین پر رہتے ہوئے تجھے زندگی کے۔ کے دس ہزار سال دونگا، کہ بیس سال ہی عمر رہے؛ جس میں کبھی کوئی بیماری، اور دِل کے دورے کا دِن نہ ہو گا، اور سب کُچھ اور ساری چیزیں شادمانی میں ہونگی، اور پوری دُنیا کا بادشاہ ہوگا، تا کہ دس ہزار سال زندگی گزارے، یا پھر تُو اُن میں سے ایک بننا چاہتا ہے اور صرف جدوجہد کرنا چاہتا ہے جیسے کہ تُو کررہا ہے؟''

(180) مَیں تو کہونگا، ''مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں کہ مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں!'' دس ہزار سال کے بعد، پھر کیا ہے؟ لیکن یہ ابدی ہے۔ بھائی، یہ کیسے آئی؟ اوہ، یہ خون کے وسیلہ آئی ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ طویل راستے سے آئی ہے، یہ اُس خُدا کے وسیلہ آئی ہے جو مجسم ہوا اور پھر ہمارے درمیان رہا:

کافی عرصہ پہلے ایک چرنی میں، مَیں جانتا ہوں یہ یقینی ہے،
ایک بچے نے جنم لیا تا کہ لوگوں کو اُنکے گناہوں سے نجات دے۔
یوحنا نے اُسے کنارے پر، ایک دائمی برہ کی صورت میں دیکھا،
اوہ، مسیح، جو کلوری پر مصلوب ہوا۔
اوہ، مَیں اُس گلیلی، گلیلی مرد سے محبت کرتا ہوں،
کیونکہ اُس نے میرے لیے بہت کُچھ کیا ہے۔
اُس نے میرے تمام گناہوں کو بخش دیا، اور رُوح القُدس کو میری زندگی میں نازل کیا؛
اوہ، مَیں محبت کرتا ہوں، مَیں اُس گلیلی مرد سے محبت کرتا ہوں۔
وہ عورت جو کنویں پر تھی ، اُس نے اُسکے تمام گناہوں کو بتا دیا، (وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔)
اور کیسے اُس وقت اُس کے پانچ شوہر تھے۔
اُس کا ہر گناہ بخش دیا گیا، اور اُس کی زندگی میں ایک گہرا اطمینان آ گیا؛
وہ چلا اُٹھی، ''آؤ اُس گلیلی مرد کو دیکھو!''

اوہ،مَیں اُس گلیلی ،گلیلی مرد سے محبت کرتا ہوں،
کیونکہ اُس نے میرے لیے بہت کُچھ کیا ہے۔
اُس نے میرے تمام گناہوں کو بخش دیا،اوررُوحُ القُدس کو میری زندگی میں نازل کیا؛
اوہ،مَیں محبت کرتا ہوں،مَیں اُس گلیلی مرد سے محبت کرتا ہوں۔
ایک دِن ایک معصول لینے والا دُعا کرنے کیلیئے ہیکل میں گیا،
وہ چِلا اُٹھا،''اے خُداوند،مجھ پر رحم کر!''
اُس کا ہر گناہ بخش دیا گیا،اوراُس کی زندگی میں ایک گہرا اطمینان آ گیا؛
اُس نے کہا،''آؤ اوراُس گلیلی مرد کو دیکھو۔''

مَیں یہ پسند کرتا ہوں۔کیا آپ نہیں کرتے؟

لنگڑے چلتے تھے،گونگے بولتے تھے،
جھیل کے کنارے بیٹھےلوگوں سے وہ قدرت محبت سے مخاطب ہوتی تھی؛
اوراندھوں کو دیکھنے کے قابل بنایا جاتا تھا،مَیں جانتا ہوں یہ رحم صرف اُس گلیلی مرد کی بدولت ہوسکتا ہے۔

یہ میرے ساتھ گائیں:
اوہ،مَیں اُس گلیلی ،گلیلی مرد سے محبت کرتا ہوں،
کیونکہ اُس نے میرے لیے بہت کُچھ کیا ہے۔
اُس نے میرے تمام گناہوں کو بخش دیا،اوررُوحُ القُدس کو میری زندگی میں نازل کیا؛
اوہ،مَیں محبت کرتا ہوں،مَیں اُس گلیلی مرد سے محبت کرتا ہوں۔

(181) کیا آپ اُس سے محبت نہیں کرتے؟اوہ،میرے خُدایا!یہ ٹھیک،رُوحُ القُدس کی انجیل ہے،اوہ،مَیں اُس سے کتنی محبت کرتا ہوں۔مَیں اپنے پورے دِل سے اُس سے محبت کرتا ہوں۔اور آج رات مَیں نہایت خوش ہوں کہ میرا شماراُن کیساتھ ہوتا ہے،اورہم یہاں بھائیوں اور بہنوں کی حیثیت سے جمع ہیں۔بپٹسٹ ،میتھوڈسٹ،پریس......کیتھولک،پریسبٹرین،یا جوکوئی بھی ہیں،خُدا ہمیں زندگی کے ہر طبقے میں سے نکال لایا ہے،اوررُوحُ القُدس کی اِس عظیم رفاقت میں ہمیں یہاں لایا ہے۔جو کسی بھی تنظیم سے تعلق نہیں رکھتی،یہ اُن پر منحصر ہے وہ کیا کرتے ہیں،لیکن ہم یہاں ایک روحانی

بادشاہی میں ہیں۔ہم رُوحُ القُدس کے وسیلہ،یسُوع مسیح کے روحانی بدن میں بپتسمہ یافتہ ہونا ہے۔ لکھا ہے جو کوئی؟ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، اور جو کوئی بھی چاہے، وہ آئے۔

(182) یسُوع نے کہا،''وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیں گے، اور اُن میں سے کوئی ہلاک نہ ہوگا، اور مَیں اُن کو آخری دِن پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔''اوہ، میرے خُدایا! ہم یہاں مذبح پر ایک پرانا گیت گایا کرتے تھے؛ اب معلوم نہیں آیا ہم اِسے گا سکتے ہیں یا نہیں،''جگہ، جگہ، جی ہاں، وہاں جگہ ہے، وہاں چشمے میں میرے لیے جگہ ہے۔'' آپ اِسطرح کے اُن پرانے گیتوں کو پسند کرتے ہیں؟ کوئی ہمیں دُھن دے، وہ شخص جو جانتا ہے کہ یہ کیسے شروع ہوتا ہے۔اِس وقت ہمارے پیانو بجانے والے کہاں ہیں؟ کیا وہ بہن یہاں ہے؟ یا بھائی ٹیڈی یا اُن میں سے کوئی اور موجود ہے؟ وہ کہاں ہیں؟ اوہ، میرے خُدایا! مَیں -مَیں اُسے کہیں بھی نہیں دیکھ پا رہا۔

جگہ، جگہ، جی ہاں، وہاں جگہ ہے،
وہاں چشمے میں تیرے لیے جگہ ہے؛
جگہ، جگہ، جی ہاں، وہاں جگہ ہے،
وہاں چشمے میں تیرے لیے جگہ ہے۔

(183) آپ اُن پرانے گیتوں کو پسند کرتے ہیں؟ مَیں اِس گیت کو بھی پسند کرتا ہوں:

صلیب کے قریب جہاں میرا نجات دہندہ موا،
اُس کے قریب جہاں گناہوں سے پاک ہونے کیلئے مَیں چلایا؛
اوہ، وہاں سے میرے دِل پر خون لگایا گیا تھا؛
اُس کے نام کو جلال مِلے!
اُس کے نام کو جلال مِلے! اُس کا نام بیش قیمت ہے!
اوہ، جلال مِلے......(اب آئیں ذرا اپنی آنکھیں بند کرتے ہیں اور یہ گاتے ہیں۔)
مَیں حیرت انگیز طور پر گناہ سے بچ گیا،
یسُوع کتنے پیار سے اندر رہتا ہے،
صلیب کے قریب جہاں وہ مجھے اندر لے گیا؛
اُس کے نام کو جلال مِلے!

اُس کے نام کوجلال مِلے !وہ بیش قیمت نام ہے!

اُس کے نام کوجلال مِلے !

بیش قیمت نام ہے!

وہاں سے میرے دِل پرخون لگایا گیا تھا؛

اُس کے نام کوجلال مِلے !

(184)اب اِس دوران جب ہم اِس اگلے مصرعے کوگاتے ہیں،توکسی کیساتھ بھی ہاتھ مِلائیں جوآپکے سامنے،آپ کے پیچھے،یا آپ کےاردگرد ہے۔

آؤ،اُس چشمہ کے پاس جونہایت لبریزاور بھراہواہے.

نجاے دہندہ کےقدموں میں اپنی روح کوڈال دو؛

اوہ،آج ہی چھلانگ لگاؤ،اورحقیقی بن جاؤ؛

اُس کے نام کوجلال مِلے !

اُس کے نام کوجلال مِلے !وہ بیش قیمت نام ہے!

اُس کےبیش قیمت نام کوجلال مِلے !

وہاں سے میرے دِل پرخون لگایا گیا تھا؛

اُس کے نام کوجلال مِلے !

اوہ،مَیں اُس سےمحبت کرتا ہوں۔کیا آپ نہیں کرتے؟

اُس کے نام کوجلال مِلے !بیش قیمت نام!

وہاں سے میرے دِل پرخون لگایا گیا تھا؛

اُس کے نام کوجلال مِلے !

(185)اوہ،میرے خُدایا!مَیں اُس کیلئے نہایت خوش ہوں۔کیا آپ نہیں ہیں؟بہت خوش ہوں کہ مَیں اُس چشمہ کے پاس آسکتا ہوں جونہایت لبریزاور بھراہواہے،اوراپنی کمزورروح کونجات دہندہ کےقدموں میں ڈال سکتا ہوں۔

(186)مجھے یادہےایک دِن،جب مَیں اُٹھارہ سال کی عمرکامحض ایک لڑکا ہی تھا،توخُداوند سے بھاگ رہاتھا۔مَیں مغرب کی جانب چلا گیا،کیونکہ مَیں چاہتا تھا......میراباپ گھڑسوارتھا،اورمَیں باہر

جانا چاہتا تھا اور گھوڑوں کو آرام دینا چاہتا تھا۔ میرے دِل میں کسی چیز کی بھوک تھی۔ اوہ، مَیں آپکو بتا تا ہوں!

(187) مَیں بپٹسٹ مناد کے پاس چلا گیا، اُس نے کہا، ''کھڑے ہو جاؤ اور صرف یہ کہو، یسُوع خُدا کا بیٹا ہے، ہم تمہارا نام کتاب میں درج کر لیں گے۔'' یہ بات مُجھے مطمئن نہیں کر پائی تھی۔

(188) ہر جگہ مَیں کسی نہ کسی کے پاس گیا...... میں سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ، کے پاس گیا کہ اُس شخص سے مِلوں، جو کہ ایک بہترین انسان ہے، بھائی بارکر، بڑا پیارا بھائی ہے، اُس نے کہا، ''بلی، آؤ اور خُداوند کے سبت کو قبول کر لو۔'' (اب میرے پاس ہے۔) لیکن اُس نے کہا، ''سبت کا دِن۔'' اور مَیں نے سوچا، ''اوہ، میرے خُدایا، یہ چیز بھی مجھے مطمئن نہیں کرتی ہے۔'' آپ سمجھے۔

(189) مَیں نے سوچا، اور مَیں مغرب کی جانب چلا گیا...... ہم مویشیوں کو چرا رہے تھے، اور اُس رات واپس آتے ہوئے ایسا ہوا۔ اور، آپ جانتے ہیں، کہ آپ کاٹھی کو اور اپنے کیمپ بیگ کو لیتے ہیں، اور اُنھیں باہر رکھتے ہیں، اور تکیے کیلئے اپنی کاٹھی کو استعمال کرتے ہیں۔ اور اُس رات مَیں وہاں پیچھے، دیوداروں کے درختوں کے نیچے لیٹا ہوا تھا۔ اور مَیں دِن کو نگہبانی کرتا تھا، اور لہٰذا رات والے لڑکے مویشیوں کو باہر لا رہے تھے۔ اور وہاں ایک بوڑھا شخص بنام ''سلم تھا،'' جو ٹکساس سے تھا، اُس کے پاس ایک گٹار تھی اور وہ بجا رہا تھا:

اُس کے نام کو جلال مِلے!

(190) ایک دوسرے لڑکے پاس کنگھی کیساتھ کاغذ کے ٹکڑے تھے، جو اُس کے ذریعہ اُڑا رہا تھا۔ [بھائی برنہم گنگناتے ہیں، اُس کے نام کو جلال مِلے - ایڈیٹر۔] وہ دوسرے گیت گا رہے تھے، جیسے کہ چرواہے کے تعلق سے گیت ہوتے ہیں، اور پھر گانے کیلئے یہ مِل گیا اُس صلیب کے نیچے۔

(191) میرے خُدایا! مَیں نے ختم کیا، اور اپنے کمبل کو اِس طرح سے اپنے سر پر لے لیا۔ مَیں نے پیچھے نگاہ کی، آپ جانتے ہیں، اور مَیں نے پیچھے اُن ستاروں پر نگاہ کی جو ٹھیک نیچے کی جانب لٹکتے ہوئے اُن درختوں اور اُن پہاڑوں کی چوٹیوں کے قریب تر تھے۔ اور وہاں اُن دیوداروں کی کبھی نہ ختم ہونے والی سرگوشی تھی، اور مَیں نے خُدا کو زور سے کہتے ہوئے سُنا، ''اے آدم، تُو کہاں ہے؟''

(192) اور اِس کے تقریباً تین ہفتے بعد، مَیں شہر میں گیا اور تمام لڑکوں نے شراب پی رکھی تھی، مگر مَیں نے نہیں پی تھی۔ مجھے کسی بھی طرح، اُنھیں گاڑی میں جمع کر کے، اُن سب کو گھر لے جانا تھا۔

کیونکہ وہ نشے میں تھے اور ایک دوسرے کے پاؤں پر گولیاں چلا رہے تھے، اور باقی سب کُچھ کر رہے تھے، اور جان بچانا بھی خطرناک تھا؛ اور اُنھوں نے وہاں ایک سیدھی لکیر کھینچی، اور ایک دوسرے سے پانچ ڈالر کی شرط لگائی کہ وہ اِس پر چل سکتے ہیں، اور آپ جانتے ہیں، یوں وہ اُس فٹ پاتھ پر نہیں چل سکتے تھے۔ اور جب تک اُنکا نشہ اُتر نہیں جاتا تھا تب تک پیسوں پر شرط چلتی رہتی تھی۔

(193) اور مَیں وہاں تھا اور وہ سب شراب پی رہے تھے، پس مَیں دُور چلا گیا اور بیٹھ گیا۔ مَیں نے سوچا، ''میرے خُدایا، میرے خُدایا!'' تقریباً پینتیس سال گزر گئے ہیں، پینتیس، میرا اندازہ ہے، پینتیس سال گزر گئے ہیں۔ اور مَیں، دُور ہو کر بیٹھ گیا۔ اور اُس وقت فینکس ایک چھوٹا سا علاقہ تھا، اور ہم ویکن برگ سے آئے تھے۔ مَیں وہاں بیٹھا ہوا تھا، اور ایک ہسپانوی لڑکی جھولتی ہوئی وہاں آئی؛ اور مَیں وہاں اپنی اِس بڑی ٹوپی کو اپنے سر سے پیچھے کیے ہوئے بیٹھا تھا؛ آپ جانتے ہیں، وہ وہاں سے گزری اور ایک چھوٹا سا رومال نیچے گرا دیا۔ مَیں نے کہا، ''ارے، تم نے اپنا رومال نیچے گرا دیا ہے۔'' مجھے اِس میں کوئی دِلچسپی نہیں ہے۔

(194) اور مَیں نے سڑک پر تھوڑا سا شور سُنا، اور وہاں چلا گیا۔ اور وہاں ایک بوڑھا شخص تبدیل ہوا تھا اور وہ اُن ہرنوں کے اصطبل سے باہر تھا، اور اُس کے پورے چہرے پر چیچک کے داغ تھے، اور آنسو اُس کے رخساروں پر بہہ رہے تھے، اور گٹار بجاتے ہوئے، گا رہا تھا:

اُس کے نام کو جلال مِلے!

(195) اوہ، میرے خُدایا! آنسو اُسکے چہرے سے نیچے بہہ رہے تھے، وہ رُکا اور کہا، ''بھائی، آپ نہیں جان سکتے یہ کیا ہے جب تک آپ اُس جلالی مسیح کو قبول نہیں کر لیتے:''

اُس کے نام کو جلال مِلے!

(196) اور مَیں نے اُس بڑی ٹوپی کو نیچے کھینچا اور مَیں دُور چلا گیا۔ اوہ، میرے خُدایا! آپ اُس سے چھپ نہیں سکتے۔ آپکو کسی بھی حال میں آنا ہے اور اُسکا اقرار کرنا ہے۔ اوہ، وہ جلالی ہے! جی ہاں، وہ ہے۔

مَیں حیرت انگیز طور پر گناہ سے بچ گیا،
یسُوع کتنے پیار سے اندر رہتا ہے، (اندر رہتا ہے)
صلیب کے قریب جہاں وہ مجھے اندر لے گیا؛
اُس کے نام کو جلال مِلے!

صلیب کے قریب جہاں وہ مجھے اندر لے گیا؛

اُس کے نام کو جلال مِلے !

اُس کے نام کو جلال مِلے ! نام!

اُس کے نام کو جلال مِلے !

وہاں سے میرے دِل پر خون لگایا گیا؛

اُس کے نام کو جلال مِلے !

آؤ، اُس چشمہ کے پاس جو نہایت لبریز اور بھرا ہوا ہے.

نجات دہندہ کے قدموں میں اپنی روح کو ڈال دو؛

اوہ، آج ہی چھلانگ لگاؤ، اور حقیقی بن جاؤ؛

جلال مِلے ......

اب آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، اور صرف اب اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہیں:

اُس کے نام کو جلال مِلے ! (جلال، جلال!)

(اے خُدا۔)......بیش قیمت نام!

وہاں سے میرے دِل پر خون لگایا گیا؛

اُس کے نام کو جلال مِلے !

(197) خُدا کو جلال مِلے ! آئیں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اوہ، صرف ایک منٹ؛ اب بس، ذرا انتظار کریں......[ایک بہن غیر زبان بولتی ہے۔ ایک بھائی ترجمہ کرتا ہے- ایڈیٹر۔] ہاں، خُداوند۔

(198) اب اگر یہاں کُچھ ایسے ہوں جو نہیں جان پائے کہ یہ کیا ہے، تو یہ پنتی کوست ہے، رُوح القُدس بات کر رہا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''تمام دُنیا میں جا کر، انجیل کی منادی کرو۔ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' یہ تمام باتیں وہ ہیں جن کے متعلق اُس نے کہا، اسلیئے یہ پوری ہونگی۔

(199) اوہ، مَیں بہت خوش ہوں۔ دیکھیں رُوح القُدس آ رہا ہے، اُس کلام کو ثابت کر رہا ہے؟ ایک روشنی موجود ہے، اُسے لیں، اُس پر شک نہ- نہ کریں۔ صرف اُسے قبول کریں اور وہ آپ کیساتھ اِس طرح برتاؤ کریگا جیسے ایک بچے کیساتھ کیا جاتا ہے اور آپ کو درُست مقام پر لاتا ہے۔ کیا یہ

رُوح القُدس کی شفقت نہیں ہے کہ وہ ایسا کرتا ہے؟ رُوحُ القُدس ہمارے بیچ موجود ہے۔

(200) مجھے یاد ہے ایک مرتبہ بائبل میں، وہ نہیں جانتے تھے کہ دشمن کونسے راستے سے آرہا تھا، لیکن دشمن آرہا تھا، اور اِسی طرح رُوحُ القُدس ایک شخص پر نازل ہوا، اور اُنھیں بتایا کہ ٹھیک کس راہ سے جانا ہے، اور وہ وہاں سے گئے، اور خُدا نے اُس دوسری فوج کو ایسی اُلجھن میں پھنسا دیا اور اُنھیں دوسری سمت بھیج دیا۔ یہ سچ ہے۔

(201) اوہ، آج بھی ہم بائبل کے دِنوں میں رہتے ہیں! کیا ہم نہیں ہیں؟ آمین۔ ہمیشہ، جب تک رُوحُ القُدس یہاں موجود ہے۔

(202) اوہ، آئیں جب ہم گاتے ہیں تو ہم کھڑے ہو جاتے ہیں:

نام یسُوع کو ساتھ رکھو...... (پیغام کو یاد رکھیں۔)
اے دُکھ اور غم کے بچو؛
وہ تمہیں خوشی اور شادمانی دیگا،
جہاں بھی تم جاؤ اُسے ساتھ رکھو۔
بیش قیمت نام، بیش قیمت نام،
اوہ کتنا میٹھا!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛
بیش قیمت نام، وہ بیش قیمت نام!
کتنا میٹھا!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔
نام یسُوع کو تم ساتھ رکھو،
جو ہر خطرے سے ایک ڈھال ہے؛
دُعا میں اُس مقدس نام کو پکارو۔ (خُدا کی تعریف ہو!)
بیش قیمت نام،
اوہ کتنا میٹھا!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام، اوہ، کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

اِس مصرے کو سُنیں:

نام یسُوع کو تم ساتھ رکھو،

جو ہر خطرے میں ایک ڈھال ہے؛

جب مصیبتیں تمکو گھیر لیں،

دُعا میں اُس مقدُس نام کو پکارو۔

اوہ، آئیں اِسے ایک بار پھر گاتے ہیں:

نام یسُوع کا تم ساتھ رکھو،

جو ہر خطرے میں ایک ڈھال ہے؛

جب مصیبتیں تم کو گھیر لیں،

دُعا میں اُس مقدُس نام کو پکارو۔

آئیں اب اپنے سروں کو جھکاتے ہیں:

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا! کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

سردیس کا کلیسیائی زمانہ

(The Sardisean Church Age)

URD60-1209

یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جمعہ کی شام، 9، دسمبر، 1960، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2017 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org